روزنامہ
C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

پیر 24 جولائی 2006ء 27 جمادی الثانی 1427 ہجری 24 وفا 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 163

جب لوگ غافل تھے

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

جس نے خدا کو بازار میں اخلاص کے ساتھ یاد کیا جب کہ لوگوں کو ان کی تجارت اور دیگر کاموں نے خدا سے غافل کر دیا ہو اس شخص کے لئے ہزار نیکی لکھی جائے گی اور اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس سے ایسی بخشش کا سلوک فرمائے گا جس کا خیال کسی دل پر نہیں گزرا۔

(تفسیر مجمع البیان سورۃ الجمعہ جلد 9 صفحہ 289)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

کافوری اور زنجبیلی شربت کی حقیقت

اور میں پہلے بھی بیان کر چکا ہوں کہ کافور کا لفظ اس واسطے اس آیت میں اختیار فرمایا گیا ہے کہ لغت عرب میں کَفَر دبانے کو اور ڈھانکنے کو کہتے ہیں۔ سو یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ انہوں نے ایسے خلوص سے انقطاع اور رجوع الی اللہ کا پیالہ پیا ہے۔ کہ دنیا کی محبت بالکل ٹھنڈی ہو گئی ہے۔ یہ قاعدہ کی بات ہے کہ تمام جذبات دل کے خیال سے ہی پیدا ہوتے ہیں۔ اور جب دل نالائق خیالات سے بہت ہی دور چلا جائے اور کچھ تعلقات ان سے باقی نہ رہیں تو وہ جذبات بھی آہستہ آہستہ کم ہونے لگتے ہیں یہاں تک کہ نابود ہو جاتے ہیں۔ سو اس جگہ خدا تعالیٰ کی یہی غرض ہے۔ اور وہ اس آیت میں یہی سمجھاتا ہے کہ جو اس کی طرف کامل طور سے جھک گئے وہ نفسانی جذبات سے بہت ہی دور نکل گئے۔ اور ایسے خدا کی طرف جھک گئے۔ کہ دنیا کی سرگرمیوں سے ان کے دل ٹھنڈے ہو گئے اور ان کے جذبات ایسے دب گئے جیسا کہ کافور زہریلے مادوں کو دبا دیتا ہے۔

اور پھر فرمایا کہ وہ لوگ اس کافوری پیالے کے بعد وہ پیالے پیتے ہیں جن کی ملونی زنجبیل ہے۔ اب جاننا چاہئے کہ زنجبیل دو لفظوں سے مرکب ہے یعنی زنّا اور جبَل سے۔ زنّا لغت عرب میں اوپر چڑھنے کو کہتے ہیں۔ اور جبل پہاڑ کو۔ اس کے ترکیبی معنی یہ ہیں کہ پہاڑ پر چڑھ گیا۔ اب جاننا چاہئے کہ انسان پر ایک زہریلی بیماری کے فرو ہونے کے بعد اعلیٰ درجہ کی صحت تک دو حالتیں آتی ہیں۔ ایک وہ حالت جبکہ زہریلے مواد کا جوش بکلی جاتا رہتا ہے اور خطرناک مادوں کا جوش رو باصلاح ہو جاتا ہے اور سمی کیفیات کا حملہ بخیر و عافیت گزر جاتا ہے۔ اور ایک مہلک طوفان جو اٹھا تھا نیچے دب جاتا ہے لیکن ہنوز اعضا میں کمزوری باقی ہوتی ہے۔ کوئی طاقت کا کام نہیں ہو سکتا۔ ابھی مُردوں کی طرح اُفتاں و خیزاں چلتا ہے۔ اور دوسری وہ حالت ہے کہ جب اصل صحت عود کر آتی اور بدن میں طاقت بھر جاتی ہے اور قوت کے بحال ہونے سے یہ حوصلہ پیدا ہو جاتا ہے کہ بلا تکلف پہاڑ کے اوپر چڑھ جائے اور نشاط خاطر سے اونچی گھاٹیوں پر دوڑتا چلا جائے۔ سو سلوک کے تیسرے مرتبہ میں یہ طاقت میسر آتی ہے ایسی حالت کی نسبت اللہ تعالیٰ آیت موصوفہ میں اشارہ فرماتا ہے۔ کہ انتہائی درجہ کے باخدا لوگ وہ پیالے پیتے ہیں۔ جن میں زنجبیل ملی ہوئی ہے یعنی وہ روحانی حالت کی پوری قوت پا کر بڑی بڑی گھاٹیوں پر چڑھ جاتے ہیں اور بڑے بڑے مشکل کام ان کے ہاتھ سے انجام پذیر ہوتے ہیں اور خدا تعالیٰ کی راہ میں حیرت ناک جانفشانیاں دکھلاتے ہیں۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی۔ روحانی خزائن جلد 10 ص 386)

جلسہ سالانہ برطانیہ 2006ء

کے موقع پر حضور انور کے خطابات

☆ مورخہ 30,29,28 جولائی 2006ء کو منعقد ہونے والے 40 ویں جلسہ سالانہ جماعت ہائے احمدیہ برطانیہ کے موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ سمیت جو خطابات ارشاد فرمائیں گے ان کی پاکستانی وقت کے مطابق تفصیل درج ذیل ہے۔ تیسرے دن عالمی بیعت بھی نشر ہو گی۔ جلسہ کی تمام کارروائی احمدیہ ٹیلی ویژن کے ذریعہ Live ٹیلی کاسٹ کی جائے گی۔

مورخہ 28 جولائی 2006ء

5:00 بجے سہ پہر:	خطبہ جمعہ
8:25 بجے رات:	پرچم کشائی
8:30 بجے رات:	افتتاحی خطاب

مورخہ 29 جولائی 2006ء

4:00 بجے سہ پہر:	خواتین سے خطاب
8:00 بجے رات:	دوسرے دن کا خطاب

مورخہ 30 جولائی 2006ء

5:00 بجے سہ پہر:	عالمی بیعت
8:00 بجے رات:	اختتامی خطاب

ماہر نفسیات کی آمد

☆ مکرم ڈاکٹر فرید اسلم منہاس صاحب ماہر امراض نفسیات مورخہ 30 جولائی 2006ء کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کے معائنہ کیلئے تشریف لا رہے ہیں۔ ضرورت مند احباب پرچی روم سے رابطہ کر کے اپنی پرچی بنوا لیں ۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔ وزیٹنگ فیکلٹی کا اعلان اس ویب سائٹ پر بھی دیکھا جا سکتا ہے۔

(www.foh-rabwah.org)

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

طاہر ہومیو پیتھک کلینک بند رہے گا

☆ مورخہ 27 جولائی تا 3 اگست طاہر ہومیو پیتھک ریسرچ انسٹیٹیوٹ ربوہ بند رہے گا۔ احباب مطلع رہیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

وجہ تخلیق ارض وسماء

جو رکی تھی وہ آگے بڑھی آپؐ سے
بات بگڑی ہوئی تھی بنی آپؐ سے
وجہِ تخلیق ارض و سماء آپؐ ہیں
کُل جہانوں کو رحمت ملی آپؐ سے
سارے نوروں کا منبع ہے ذات آپؐ کی
نور پاتے رہیں گے سبھی آپؐ سے
چاند تاروں میں عکسِ جمال آپؐ کا
پھول کلیوں نے خوشبو بھی لی آپؐ سے
آپ جیسا کوئی تھا نہ ہو گا کبھی
کوئی بڑھ کے نہیں ہے نبی آپؐ سے
سدرۃ المنتہیٰ کو جو جاتی تھی راہ
ایک دن رات کو وہ کھلی آپؐ سے
یوں تو عیسیٰؑ و موسیٰؑ سبھی تھے مگر
محفلِ انبیاء تو سجی آپؐ سے
وہ جو زندہ در گور ہوتی رہی
اس سے رسمِ محبت پڑی آپؐ سے
وہ جو مقبول نظرِ الٰہی میں ہے
بندگی کی روایت چلی آپؐ سے
ہم نے عرضِ دعا جب بھی کی ہے ظفرؔ
اس کی شنوائی آخر ہوئی آپؐ سے

مبارک احمد ظفرؔ

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

واقفین عارضی متوجہ ہوں

☆جو واقفین عارضی وقف کا عرصہ مکمل کرنے کے بعد اپنی رپورٹ کارگزاری بھجواتے ہیں وہ اپنی رپورٹ میں وفد نمبر کا حوالہ نمایاں طور پر رپورٹ کے دائیں طرف ضرور دیا کریں اس سے ان کی رپورٹ کا جواب دینے میں آسانی ہوتی ہے۔ وفد نمبر نہ لکھنے کی صورت میں تمام وقف عارضی فارموں کی چھان بین کر کے ان کا وفد نمبر ڈھونڈا جاتا ہے جس میں اچھا خاصا وقت صرف ہوتا ہے اور ایک احمدی کو ضیاع وقت سے بچنا اور بچانا چاہئے۔ امید ہے تمام واقفین عارضی اس امر کو ہمیشہ ملحوظ رکھیں گے۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد)

ولادت

☆مکرم محمد ارشد صاحب کاتب کارکن نظارت اشاعت تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے میری منجھلی بیٹی مکرمہ رشیدہ طلعت صاحبہ اہلیہ مکرم مہر عرفان احمد صاحب آف اوسی ایس کراچی کو مورخہ 23 مئی 2006ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچے کا نام عفان احمد عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم مہر سلطان احمد صاحب کا پوتا اور مکرم منشی محمد اسماعیل صاحب مرحوم سابق ہیڈ کاتب روزنامہ الفضل کی نسل سے ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو خادم دین بنائے دینی و دنیوی حسنات سے نوازے۔ اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف احمدی آرکیٹیکٹس اینڈ انجینئرز کی ممبرشپ

ایسوسی ایشن کا قیام حضرت مرزا ناصر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثالث نے 1980ء میں فرمایا تھا۔ ایسوسی ایشن کی ممبر شپ کیلئے امیدوار کے پاس کم از کم انجینئرنگ یا آرکیٹیکچر کی ڈگری یا ڈپلومہ ہونا ضروری ہے جو کسی قومی یا بین الاقوامی یونیورسٹی یا انسٹی ٹیوشن سے ہو جن کا منظور شدہ ہونا ضروری ہے۔ ڈپلومہ کیلئے کم از کم 2 یا 3 سال کا ڈپلومہ ہو اور انجینئرنگ کیلئے 4 سال کی ڈگری لازمی ہو۔ انجینئرنگ کی جن ٹریڈز میں رجسٹریشن ہوئی ہے وہ یہ ہیں۔

1۔سول 2۔الیکٹریکل 3۔مکینیکل اور ایگریکلچر 4۔میٹلر جی اور کان کنی 5۔متفرق (ٹیکسٹائل، ایرو نائیکل ٹاؤن پلاننگ وغیرہ) آرکیٹیکٹس کی ایک ہی ٹریڈ شمار ہوتی ہے۔ تاہم ڈپلومہ ہولڈر آرکیٹیکٹس اور ڈپلومہ ہولڈر انجینئرز کو ایک ہی ٹریڈ میں شمار کیا جاتا ہے۔ مندرجہ ذیل پتہ جات و نمبروں سے رجسٹریشن فارم حاصل کئے جاسکتے ہیں:۔

www.iaaae.com
جنرل سیکرٹری وصدر ربوہ چیپٹر
047-6214582,6213310
haris@iaaae.com

(شیخ حارث احمد صدر ربوہ چیپٹر IAAAE)

نکاح

☆مکرم لقمان احمد کشور صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی ہمشیرہ مکرمہ صائمہ صادق صاحبہ بنت مکرم صادق علی صاحب کارکن دفتر رشتہ ناطہ ربوہ کے نکاح کا اعلان محترم مولانا مبشر احمد کاہلوں صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے مکرم عمران جاوید صاحب کاہلوں ابن مکرم بختیار جاوید صاحب کاہلوں مرحوم کے ہمراہ مبلغ پچاس ہزار روپے حق مہر پر مورخہ 6 جولائی کو بیت الاحد دارالفتوح غربی میں بعد از نماز مغرب کیا اور دعا کروائی۔ مورخہ 8 جولائی کو تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ مکرم مبشر احمد صاحب کاہلوں نے ہی اس موقع پر دعا کروائی۔ مورخہ 9 جولائی کو مکرم عمران جاوید کاہلوں صاحب نے تقریب ولیمہ کا اہتمام کیا۔ تمام احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ محض اپنے فضل سے اس رشتہ کو جانبین کیلئے بابرکت بنائے اور اپنے فضلوں کا وارث ٹھہراوے۔ آمین

درخواست دعا

☆مکرم رانا عبدالسلام صاحب گرین ٹاؤن لاہور شدید بیمار ہیں احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔

☆محترمہ حمیدہ بیگم صاحبہ دارالرحمت وسطی ربوہ والدہ مکرم بشارت نوید صاحب مربی سلسلہ ماریشس اطلاع دیتی ہیں کہ میری پوتی عزیزہ رغیبہ خالد بعمر دس سال بنت مکرم خالد محمود صاحب اپنڈکس پھٹ جانے کی وجہ سے شدید بیمار رہی ہے۔ فضل عمر ہسپتال میں پیچیدہ آپریشن ہوا۔ اللہ تعالیٰ نے فضل فرمایا عزیزہ گو اب گھر منتقل ہوگئی ہے مگر آپریشن کے اثرات باقی ہیں کمزوری اور زخموں کی تکلیف ابھی ہے کامل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

سیرت النبی ﷺ انسانی اقدار کا قیام، آزادیٔ ضمیر اور مذہبی رواداری

مکرم حافظ مظفر احمد صاحب

انسان فطرتاً آزاد پیدا ہوا ہے۔ اور ہمارے خالق و مالک نے ہمیں غور و فکر کے لئے دل و دماغ اور بولنے کے لئے زبان عطا کر کے اپنی مرضی کی رائے اور عقیدہ کے اختیار اور اظہار کا حق بخشا۔ مگر انسان خود ہی اسے پامال کرتا ہے۔ آج سے ڈیڑھ ہزار سال پہلے بھی کچھ ایسا ہی نقشہ تھا۔ بحروبرّ میں ایک فساد برپا تھا۔ ایک طرف بڑی طاقتیں عیسائی رومن ایمپائر اور زرتشتی سلطنت ایران باہم برسرپیکار تھیں تو دوسری طرف دنیا کے دونوں بڑے مذاہب یہودیت وعیسائیت کے مابین اختلاف انتہا پر تھے۔ وہ ایک کتاب کو ماننے کے باوجود ایک دوسرے کو بلکہ اپنے سوا سب کو جہنمی قرار دے رہے تھے۔

تب فاران کی چوٹیوں سے ایک شہزادۂ امن حقوق انسانی کا علمبردار بن کر اترا۔ یہ تھے حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ۔ آپؐ نے یہود و نصاریٰ کو دعوت صلح دیتے ہوئے فرمایا کہ آؤ کم از کم ہم اپنی ان مشترک نیک قدروں پر اکٹھے ہو کر باہم تعاون کریں۔ جن میں ہمارے اور تمہارے درمیان کوئی بھی اختلاف نہیں یہ کہ ہم خدا کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں اور ہم میں سے کوئی اپنے میں سے کسی کو اللہ کے سوا ''ربّ'' کا مقام نہ دے۔ یعنی کم از کم ہم بطور انسان ہی ایک دوسرے کے حق ادا کریں۔ اور اگر تم یہ دعوت قبول نہ کرو تو پھر گواہ رہنا ہم مسلم ہیں۔ یعنی اس پیشکش کے ذریعہ ہم نے مصالحت کی ابتداء کر دی ہے۔ اگر اس دعوت صلح کو قبول کیا جاتا تو شاید آج دنیا میں جبر وتشدّد کی بجائے امن کا راج ہوتا۔

بانیٔ اسلام نے اس مصالحت میں پہل کرتے ہوئے یہ تاریخی اعلان کیا کہ دنیا کے تمام مذاہب اور ان کے پیشوا سچے تھے۔ ان کی تعلیمات خدا کی طرف سے تھیں۔ اور ہم ان تمام پیغمبروں پر ایمان لاتے ہیں جن کی تعلیم زیادہ خالص اور مکمل طور پر اپنے عملی نمونہ کے ساتھ محمد مصطفیٰ ﷺ پیش کر رہے ہیں۔

(بقرہ:286، سورۃ فاطر 25)

مصالحانہ فارمولے کا دوسرا اصول وہ ہے جس میں انسانی قدروں کی بحالی کی دعوت ہے کہ انسان کو انسان رہنے دو۔ اسے خدا نہ بناؤ اور اپنے مفادات کی خاطر انسانی قدریں پامال کرنے کی بجائے قائم کر کے دکھاؤ اس طرح کہ سب مذاہب کے ماننے والے کم از کم انسانوں کے بنیادی حقوق ادا کرنے لگ جائیں اور امن عالم قائم ہو جائے۔ اس اصول پر عمل کرتے ہوئے بانیٔ اسلام نے دوسرے مذاہب کی نیک انسانی اقدار دیانت وامانت وغیرہ کی تعریف کی۔ (آل عمران 76) اور فرمایا ہے کہ یہود و نصاریٰ میں بھی عہد کے پابند، اللہ اور یوم آخرت پر ایمان لانے والے، عبادت پر قائم لوگ ہیں۔ جو نیکی کا حکم دیتے اور برائی سے روکتے ہیں۔ (آل عمران: 114 تا 116) اور ایسے یہودی، عیسائی یا صابی جن کو پیغام اسلام پہنچا نہیں یا سمجھ نہیں آیا اور وہ خداترسی سے اللہ اور یوم آخرت پر ایمان لا کے نیک کام کر رہے ہیں ان کو نجات کی یہ نوید سُنائی کہ ان کے رب کے پاس ان کا مناسب اجر ہے اور ان پر کوئی خوف اور غم نہیں ہوگا۔ (بقرہ:63) ہاں اتمام حجت کے باوجود انکار کرنیوالے خسارہ میں ہونگے۔ (آل عمران:86)

اس تمہید سے ظاہر ہے کہ آزادی ضمیر اور بنیادی حقوق انسانی مذہبی آزادیٔ ورواداری کے بارے میں تاریخ عالم میں پہلی مہم شروع کرنے والے ہمارے آقا ومولا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم تھے۔ جنہوں نے آج سے چودہ سو برس قبل اس وقت ان حقوق کی بات کی جب Atlantic Treaty کا کوئی تصور تھا نہ UNO کے ہیومن رائیٹس چارٹر کا۔ نہ Magna Carta وجود میں آیا تھا اور نہ روسو کا معاہدہ عُمرانی (Social Contract)۔ بانیٔ اسلام نے اس وقت انسانی حقوق کے قیام کا آغاز اس اعلان سے کیا کہ میری آمد سے ملک قوم رنگ نسل اور زبان کے تمام امتیازات کا خاتمہ ہے۔ میں (کسی خاص قوم نہیں بلکہ) تمام بنی نوع انسان کی طرف رسول ہو کر آیا ہوں۔ عوامی رسول۔ عالمگیر رسول!!

بانیٔ اسلامؐ کے ذریعہ ہی پہلی دفعہ مساوات انسانی کا بھی اعلان ہوا کہ اے دنیا کے انسانو! ہم نے تم سب کو ایک مرد اور عورت سے پیدا کیا ہے اور تمہارے گروہ اور قبائل پہچان کے لئے بنائے ہیں۔ آج سے ذات پات اور نسلی امتیازات کالعدم ہیں۔ آئندہ عزت و فضیلت محض خوبی اور خداترسی سے ہوا کرے گی۔

(الحجرات:14)

فتح مکہ کے موقع پر پہلی آزاد اسلامی حکومت قائم کرتے ہوئے یہ بھی واضح فرما دیا گیا کہ کسی عربی کو عجمی پر اور عجمی کو عربی پر۔ کالے کو گورے پر اور گورے کو کالے پر کوئی فضیلت نہیں۔ سب آدم کی اولاد اور انسان ہیں۔

اسی روز ہر انسان کی جان ومال اور عزت کی حفاظت کے بنیادی حقوق کا قیام مسلمانوں کی اولین ذمّہ داری قرار دیا گیا۔ (بخاری کتاب العلم باب لیبلغ العلم الشاھد الغائب)

بانی اسلامؐ نے مسلمان کی تعریف یہ کی کہ جس سے دوسرے سلامتی میں رہیں۔ حقیقی مومن وہ ہے، جس سے تمام دوسرے انسانوں کو امن حاصل ہو۔ کیونکہ ایمان کا لفظ ہی امن سے نکلا ہے۔ (مسند احمد جلد 2 ص 215 مطبوعہ بیروت) ایک اور موقع پر فرمایا کہ مخلوق خدا کا کنبہ ہے اور خدا کو اپنی مخلوق میں سب سے زیادہ پیارا وہ ہے جو اس کی مخلوق سے بہترین سلوک کرے۔

انسانیت کی محبت تو رسول اللہ کی فطرت میں کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی۔ جس کی شہادت پہلی وحی کے موقع پر حضرت خدیجہؓ نے دی کہ اے معصوم شہزادے! آپ کی تو ساری زندگی خدمت انسانی سے عبارت ہے۔ خدا کبھی آپ کو ضائع نہیں کرے گا۔

یہ محمدؐ مصطفیٰ ہی تھے جو اپنے دعویٰ نبوت سے پہلے ہی شرفائے مکہ کے ساتھ مظلوموں کی مدد کے معاہدہ حلف الفضول میں شامل ہوئے بعد میں بھی آپ اس پر فخر کیا کرتے تھے۔

(السیرۃ النبویۃ لابن ھشام جز1 ص 142-141 مصطفیٰ البابی الحلبی)

اور دعویٰ نبوت کے بعد آپ نے اپنے جانی دشمن سردار مکہ ابوجہل سے بھی ایک مظلوم اجنبی تاجر الاراشی کا حق دلانے سے گریز نہ کیا اور اس کی درخواست پر اپنی جان خطرے میں ڈال کر سیدھا ابوجہل کے دروازے پر جا دستک دی اور نہیں ٹلے جب تک اس مظلوم کو حق مل نہ گیا۔ (السیرۃ النبویۃ لابن ھشام جلد 2 ص 124-123 دار الفکر بیروت)

رسول اللہؐ کے دل میں بلا امتیاز مذہب وملت انسانیت کا ایک درد تھا۔ ایک دفعہ رسول اللہؐ کی مجلس میں ہجرت حبشہ سے لوٹ کر آنے والے ایک صحابی نے یہ واقعہ سنایا کہ ہمارے پاس سے ایک حبشی عیسائی بڑھیا سر پر پانی کا مٹکا اُٹھائے جا رہی تھی۔ محلے کے کسی شریر لڑکے نے اسے دھکا دے کر گرا دیا اور اس کا مٹکا ٹوٹ گیا۔ بڑھیا نے اسے ملامت کرتے ہوئے کہا بدبخت! تجھے اس روز اپنے کئے کا انجام معلوم ہوگا جب ہاتھ پاؤں بھی گواہی دیں گے اور خدا اپنی عدل کی کرسی پر جلوہ افروز ہو کر فیصلہ سنائے گا۔ رحمۃ للعالمینؐ کو اس کمزور بڑھیا پر اتنا ترس آیا کہ دل بے چین ہو گیا اور آپؐ زمان ومکان کے فاصلوں سے قطع نظر اس بڑھیا کی حمایت میں اٹھ کھڑے ہوئے اور عجب انسانی ہمدردی کے جوش سے فرمایا: وہ بڑھیا سچ اور بالکل سچ کہتی تھی۔ اللہ اس قوم کو کبھی برکت نہیں دیتا جس میں کمزوروں کے حق طاقتوروں سے نہیں دلائے جاتے۔

(سنن ابن ماجہ کتاب الفتن باب الامر بالمعروف والنھی عن المنکر)

امر واقعہ یہ ہے کہ رسول اللہؐ مستحق اور مفلوک الحال ضرورت مند شخص کو دیکھ کر اس وقت تک بے چین رہتے تھے جب تک اس کی تکلیف دور نہ ہو جاتی۔ ایک دفعہ مدینہ میں کچھ لوگ آئے۔ جن کے جسم پر لباس تھا نہ پاؤں میں جوتے اور فاقہ سے بری حالت تھی۔ رسول اللہؐ انہیں دیکھ کر بے قرار ہو گئے پہلے ان کی فوری امداد کے لئے اپنے گھر گئے پھر صحابہ کو جمع کر کے امداد کے لئے اتنی مؤثر تحریک کی کہ تھوڑی ہی دیر میں غلّے کے دو ڈھیر جمع ہوئے۔ ان غرباء کی ضرورت پوری ہوتی دیکھ کر رسول اللہؐ کا چہرہ خوشی سے ایسے دمک رہا تھا جیسے سونے کی ڈلیا ہو۔

(مسند احمد جلد 4 ص 359 مطبوعہ بیروت)

ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تو عظمت انسانیت کا عملی درس دیتے ہوئے مُردوں کا بھی احترام کروایا اور نئی اخلاقی قدریں قائم فرمائیں۔ یہود مدینہ کی تمام تر زیادتیوں اور عہد شکنیوں کے باوجود شہر مدینہ میں یہ عجیب نظارہ دیکھا گیا۔ کسی یہودی کا جنازہ آتا تھا رسول کریمؐ احتراماً کھڑے ہو گئے۔ صحابہؓ نے وضاحت کی کہ یا حضرت! یہ کسی مسلمان کا نہیں یہودی کا جنازہ ہے۔ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا الیست نفساً؟ کیا یہودی انسان نہیں ہوتے؟ اور یوں اپنے عمل سے احترامِ انسانیت کا نمونہ دیا۔

(بخاری کتاب الجنائز باب من قام لجنازۃ یھودی)

یہ تھے شرفِ انسانی کے علمبردار حضرت مصطفیٰؐ۔ حضرت یعلیٰؓ بن مرہ بیان فرماتے تھے کہ میں نے نبی کریمؐ کے ساتھ کئی سفر کئے۔ ایک بار بھی ایسا نہیں ہوا کہ آپؐ نے کسی انسان کی نعش بے گور و کفن پڑی دیکھی ہو اور اسے دفن نہ کروایا ہو۔ کبھی آپ نے یہ نہیں پوچھا کہ یہ کافر ہے یا مسلمان؟

(مستدرک حاکم جلد 1 ص 371)

جنگ احزاب میں بھی سردار مکہ نوفل مخزومی خندق میں گر کر ہلاک ہوا۔ کفار مکہ نے اس ڈر سے کہ مسلمان انتقاماً اس کی نعش کا مثلہ نہ کریں بارہ ہزار درہم تک پیشکش کی۔ ہمارے نبیؐ نے اس مشرک دشمن کی نعش کا بھی احترام کیا اور فرمایا۔ اہل مکہ کو بلا معاوضہ یہ نعش لوٹا دو تا کہ اپنی مرضی کے مطابق وہ اسے دفن کر سکیں۔

(سیرت ابن ہشام جلد 3 ص 273)

مذہبی رواداری کا پہلا قدم آزادیٔ ضمیر و اظہار عقیدہ کا انسانی حق تسلیم کرنا ہے۔ ہمارے نبی حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بارہ میں بھی سچائی سے بھری ہوئی وہ قابل عمل اصولی تعلیم پیش فرمائی کہ بے اختیار ہر انسانی فطرت اس کا اقرار کرتی ہے۔ فرمایا تمہارے رب کی طرف سے مکمل سچائی آ چکی ہے۔ اب ماننا نہ ماننا تمہارے اختیار میں ہے۔ اسی طرح فرمایا یعنی آج سے دین کے معاملہ میں ہر قسم کے جبر وتشدّد کا خاتمہ ہے۔

بانیٔ اسلام نے ہمیشہ اس اصول کی پاسداری کر کے دکھائی۔ جب یہودی قبیلہ بنونضیر کو اپنی عہد شکنی کی وجہ سے مدینہ چھوڑنا پڑا تو انصار مدینہ کے کئی بچے یہود کے پاس پرورش پاتے ہوئے یہودی ہو چکے تھے۔ انصار نے کہا کہ ہم اپنے بچے یہودی نہیں رہنے دیں گے۔ کیونکہ ہماری عورتوں نے اپنی نذر پوری

کرتے ہوئے جب ان کو یہود کے سپرد کیا تب ہم ان کے دین کو بہتر سمجھتے تھے۔ اب اسلام کے بعد ہم اپنے لختِ جگر یہود کے حوالے نہیں کر سکتے۔ مگر نبی کریمؐ نے یہی فیصلہ سنایا کہ چونکہ دین میں جبر نہیں اس لئے بچوں پر زبردستی کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔ (ابوداؤد کتاب الجہاد باب الاسیر یکرہ علی الاسلام) اور یوں اپنے جگر گوشوں کی قربانی دے کر بھی آپؐ نے آزادیٔ مذہب کے حق کی حفاظت فرمائی۔

اسلام ہر مذہب کے لوگوں کو تبلیغ کا حق دیتا ہے۔ چنانچہ بانیٔ اسلام نے یہ اعلان بھی کیا کہ اے کافرو! جس طرح تمہیں اپنے دین پر قائم اور عمل پیرا رہنے اور اُسے پھیلانے کا حق ہے اسی طرح ہمیں اپنے دین پر قائم رہنے اور اسے پھیلانے کا برابر کا حق حاصل ہے۔

رسول کریمؐ نے اپنے مدمقابل مذاہب کی تبلیغ سننے سے کبھی انکار نہیں کیا بلکہ ہمیشہ مخالفین کو اپنی صداقت کے دلائل پیش کرنے کے لئے کھلے دل سے دعوت دی کہ اگر تم اپنے دعویٰ میں سچے ہو تو دلیل پیش کرو۔

اسلام بعض دوسرے مذاہب کی طرح یہ نہیں کہتا کہ تیرا بھائی بیٹا یا بیوی غیر معبودوں کی بندگی کے لئے پھسلائے تو اسے سنگسار کر کے قتل کر دینا۔ (استثناء 16-7/9) اور کسی شہر کے لوگ غیر معبودوں کی بندگی کریں تو اس کے باشندوں کو قتل کر کے آگ سے جلا ڈالنا۔ (استثناء 6-13/9) نہ یہ کہتا ہے کہ کوئی نیچ سمجھا جانے والا اگر دین کی بات سن لے تو اس کے کان میں سیسہ پگھلا کر ڈال دیں۔

اسلامی تعلیم کے مطابق ماں باپ جو مشرک ہوں اور اپنی مسلمان اولاد کو شرک اور بت پرستی کی تبلیغ کریں تو ایسے غیر مسلم والدین پر بھی سختی کرنے کی اجازت نہیں دی بلکہ فرمایا کہ شرک کے بارے میں ان کی بات نہ مانو لیکن پھر بھی دینوی معاملات میں ان سے نیک تعلقات رکھنا۔ (لقمان 16)

دوسری طرف حالت جنگ میں جنگجو مشرکوں پر بھی تبلیغ کے لئے جبر کی اجازت نہیں دی بلکہ فرمایا اگر کوئی مشرک پناہ کا طالب ہو تو اسے پناہ مہیا کرو۔ یہاں تک کہ وہ آزادی سے اللہ کا کلام سنے پھر اسے اس کی امن کی جگہ پہنچانا مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔
(التوبہ 6)

اللہ تعالیٰ تمام مذاہب کے پیرووٴں کو یہ بھی اجازت دیتا ہے کہ وہ جب تک دل سے اسلام کی صداقت کے قائل نہ ہوں۔ اپنے مخصوص مسلک کے مطابق عبادت کریں اور ایک دوسرے کو مجبور نہ کریں کہ وہ قائل ہوئے بغیر کسی دوسرے کے طریق عبادت کو اختیار کریں۔ چنانچہ فرمایا اے نبی آپ اعلان کر دیں کہ میں اپنے دین کو حاصل کرتے ہوئے اللہ کی عبادت کرتا ہوں۔ (اے کافرو!) تم اس کے سوا جس کی چاہو عبادت کرو۔ (الزمر)

مذہبی لوگ اپنے معابد کے ساتھ عقیدت واحترام کے جذبات رکھتے ہیں۔ مذہبی رواداری کے فقدان کے باعث دنیا میں معابد کی بھی بے حرمتی ہوتی رہی ہے۔ مگر بانیٔ اسلام نے مسلمانوں کو صرف اپنی مساجد کی حفاظت کا ہی حکم نہیں دیا۔ بلکہ فرمایا کہ دیگر مذاہب کے عبادت خانوں عیسائیوں کے گرجوں اور یہود کے معابد کی بھی حفاظت کریں۔ (الحج 41)

چنانچہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نجران کے عیسائیوں سے معاہدہ میں انہیں مکمل مذہبی آزادی دیتے ہوئے لکھا کہ ''مسلمان ان کی عبادت گاہوں کی حفاظت کریں گے۔ کوئی گرجا گرایا نہیں جائے گا، نہ ہی کسی پادری کو بے دخل کیا جائے گا، نہ انہیں ان کے دین سے ہٹایا جائے گا اور نہ ان پر کوئی ظلم یا زیادتی ہوگی۔''

(ابوداؤد کتاب الخراج باب اخذ الجزیہ والطبقات الکبریٰ لابن سعد جلد 1 ص 266)

4ھ میں نبی کریمؐ نے سینٹ کیتھرائن متصل کوہ سینا کے راہبوں اور عیسائیوں کو ایک امان نامہ دیا۔ جسے آزادی ضمیر اور مذہبی رواداری کے شاہکار کے طور پر پیش کیا جا سکتا ہے۔ اس امان نامہ کے آغاز میں لکھا ہے ''جو مسلمان اس امان نامہ کی مخالفت کا مرتکب ہو وہ خدا سے کئے ہوئے میثاق سے پھرنے والا اور لعنت کا مستوجب ہے''

اس امان نامہ میں عیسائیوں، ان کے معابد خانقاہوں حتی کہ مسافر خانوں تک کی مکمل حفاظت کی ضمانت ان الفاظ میں ہے۔ ''ان کے گرجے، عبادت خانے، خانقاہیں، اور مسافر خانے خواہ وہ پہاڑوں میں ہوں یا کھلے میدان میں یا تیرہ و تار غاروں کے اندر ہوں یا آبادیوں میں گھرے ہوئے ہوں یا وادیوں کے دامن اور ریگستان میں ان سب کی حفاظت میرے ذمہ ہے......ان معاہدین اور ان کے ہم مشرب گروہ کے عقائد و رسوم مذہب کے تحفظ میں میری ذمہ داری ہے۔ یہ لوگ خشکی اور بحری شرق و غرب کے کسی حصہ میں کیوں نہ ہوں ان کے لئے میرے ساتھ مسلمانوں کا ہر فرد اس امان نامہ کا پابند ہے۔ ان کے پادری، راہب اور سیاح جن مناصب پر ہیں انہیں معزول نہیں کیا جائے گا۔ ان عبادت گاہوں میں مداخلت نہ کی جائے گی۔ نہ انہیں مساجد میں تبدیل کیا جائے گا۔ نہ مہمان سرائے کے طور پر استعمال کیا جائے گا......کسی نصرانی کو مسلمان ہونے پر مجبور نہ کیا جائے۔

جس مسلمان کے گھر میں عیسائی عورت ہو اسے اپنے مذہبی شعائر ادا کرنے کی اجازت ہے وہ عورت جب چاہے اپنے علماء سے مسئلہ دریافت کر سکتی ہے۔ جو شخص اپنی نصرانی بیوی کو اس کے مذہبی شعائر ادا کرنے سے منع کرے وہ خدا اور رسول کی طرف سے ان کو دیئے گئے میثاق کا مخالف اور اللہ کے نزدیک جھوٹا ہے۔ اگر وہ اپنی عبادت گاہوں اور خانقاہوں یا قومی عمارتوں کی مرمت کرنا چاہیں اور مسلمانوں سے مالی اور اخلاقی امداد کے طلب گار ہوں تو ان کی اعانت کرنا ہی چاہیے یہ اعانت ان پر قرض یا احسان نہ ہوگی بلکہ اس عہد سے وفا ہوگی جو رسولؐ اللہ نے ازراہ احسان وکرم ان سے کیا ہے۔''

عیسائی مؤرخین بھی یہ معاہدہ نقل کرتے ہوئے ششدر رہ جاتے ہیں۔ چنانچہ مسٹر کرسٹن اپنی کتاب World Faith میں ان معاہدات کا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں:۔

کیا دُنیا میں کسی فاتح قوم یا مذہب نے اپنی مفتوح قوموں کو اس سے بڑھ کر تحفظات کی ضمانت دی ہے جو ہادیٔ اسلام صلی اللہ علیہ وسلم کے ان الفاظ میں موجود ہے؟......دنیا کے کسی مذہب میں اس سے زیادہ روادارانہ اور حقیقی طور پر برادرانہ تعلیم تلاش کرنا مشکل ہے......اٹلانٹک چارٹر میں تو مذہبی آزادی آزادی اور دہشت و ہراس سے نجات کو انسانی حقوق میں آج شامل کیا گیا ہے لیکن اٹلانٹک چارٹر سے بھی تیرہ سو سال پیشتر محمدؐ نے یہودی اور عیسائی قبیلوں سے ان پر فتح حاصل کرنے کے بعد جو معاہدات کئے ان میں مذہبی عبادات کی آزادی اور مقامی لحاظ سے ان کی خود مختاری کو تسلیم کیا گیا تھا۔ یہی وجہ ہے کہ مسلمانوں کے مفتوح ممالک میں غیر مسلم آبادی کیساتھ واضح طور پر اچھا اور منصفانہ سلوک روا رکھا جاتا رہا۔

اسی طرح ایک مشہور مؤرخ ایڈمنڈ اولے نے لکھا ''یہ ایک نہایت وقیع اور عظیم الشان پروانۂ آزادی ہے اور دنیا کی تاریخ میں اعلیٰ درجے کی مساوات کی ایک قابل وقعت شریفانہ یادگار ہے۔

آزادیٔ ضمیر کے حق کا دوسرا نام مذہبی رواداری ہے کہ اختلاف عقیدہ کے باوجود مختلف مذاہب کے وجود کو قبول کر کے ان کے مذہبی و معاشرتی حقوق معروفہ ادا کئے جائیں۔ مذہبی اختلاف کے نتیجہ میں معاشرتی تعلقات محدود یا ختم ہو کر رہ جاتے ہیں۔ اسلام نے اس بارہ میں بھی رواداری کی خوبصورت تعلیم دی ہے۔ بعض دیگر اقوام کی طرح اسلام غیر مذاہب سے نفرت کی تعلیم نہیں دیتا بلکہ ان کے ساتھ احسان کے تعلقات کا حکم دیتا ہے۔ سوائے مجرم پیشہ لوگوں کے جن سے معاشرہ کے امن کو خطرہ ہو۔

چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ اللہ تعالیٰ تمہیں ان لوگوں سے نیکی کرنے اور عدل کا معاملہ کرنے سے نہیں روکتا جنہوں نے تم سے دینی اختلاف کی وجہ سے جنگ نہیں کی اور جنہوں نے تمہیں تمہارے گھروں سے نہیں نکالا۔ اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔
(الممتحنہ:9)

ان دوستانہ تعلقات کے علاوہ اسلام اہل کتاب کا کھانا کھانے اور ان کی پاکدامن عورتوں سے شادی کرنے کی بھی اجازت دیتا ہے۔ (المائدہ:5) اور جہاں تک غیر مذاہب کے لوگوں سے تعلق رکھ کر انہیں فائدہ پہنچانے کا تعلق ہے۔ اللہ تعالیٰ ان مومنوں کی تعریف کرتا ہے جو بلا امتیاز مذہب و ملت محض خدا کی خاطر مسکینوں، یتیموں اور قیدیوں کا خیال رکھتے اور بے لوث خدمت کے جذبہ سے سرشار ہو کر انہیں کھانا مہیا کرتے ہیں۔

جنگی جرائم کے مرتکب میدان جنگ سے گرفتار کئے جانے والے قیدیوں کے بارے میں ہمارے نبیؐ نے حسن سلوک کی تعلیم دی اور فرمایا جو خود کھاؤ وہ انہیں بھی کھلاؤ اور جو خود پہنو وہ انہیں بھی پہناؤ۔ چنانچہ سر ولیم میور کا بیان ہے کہ مسلمان خود بھوکے رہ کر بھی اپنے غیر مسلم جنگی قیدیوں کو کھانا مہیا کرتے تھے۔

آپؐ نے خود بسا اوقات مشرکوں کی مہمان نوازی کی اور ان کے گندگی سے ملوث کپڑے خود دھوئے۔ رسول کریم نے یہود کے قتل کی کوششوں کے باوجود کئی دفعہ ان کی دعوت طعام قبول فرمائی۔

آزادیٔ ضمیر و مذہب اور رواداری کی اسلامی تعلیم کے مطابق پہلی اسلامی ریاست مدینہ میں یہود کو مکمل مذہبی آزادی دی گئی۔ چنانچہ رسولؐ اللہ نے یہود کو ان کے دین اور اموال پر قائم رہنے کا اختیار دیا ہے اور مسلمانوں اور یہود کو دوسرے لوگوں سے جدا امتِ واحدہ قرار دیا۔ میثاق مدینہ میں مذہبی آزادی کی ضمانت ان الفاظ میں موجود ہے۔ لِلْیَھُوْدِ دِیْنُھُمْ وَلِلْمُسْلِمِیْنَ دِیْنُھُمْ ۔ کہ یہود کو اپنے مذہب دین اور مسلمانوں کو اپنے دین کی مکمل آزادی ہوگی۔
السیرۃ النبویہ لابن ھشام جلد 2 ص 147 تا 150)

فی الواقعہ میثاق مدینہ آج سے ڈیڑھ ہزار سال قبل دی گئی مذہبی آزادی کی حیرت ناک مثال ہے۔

مدینہ میں یہود کی مذہبی درسگاہ بیت مدراس میں بدستور ان کے ربیّ اور علماء تیار ہوتے تھے جن کا کام یہودی مذہب کی تبلیغ تھا۔ مدینہ میں رواداری کی ایسی فضا قائم تھی کہ یہود جب چاہتے رسول کریمؐ کی مجلس میں آکر علمی و مذہبی سوالات پوچھتے اور رسول کریمؐ ان کی مذہبی درسگاہ میں جا کر ان کے علماء پر اسلام کی حقّانیت ان پر ظاہر فرماتے۔ اسی طرح عیسائیوں کے ساتھ بھی ان کے مذہبی حقوق تسلیم کرتے ہوئے برابری کی سطح پر تبلیغی خطوط اور گفتگو کا سلسلہ جاری رہا۔ یہاں تک کہ نجران سے عیسائیوں کے لارڈ بشپ نے آکر رسول اللہؐ سے مناظرہ کیا۔

مسجد نبوی میں ان کے ساتھ مذہبی گفتگو جاری تھی کہ ان کی عبادت کا وقت ہو گیا نبی کریمؐ نے انہیں مسجد نبوی میں ان کے طریق کے مطابق اسلامی قبلہ کے برعکس مشرق کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنے کی اجازت عطا فرمائی۔ (ابن سعد جلد 1 ص 357 دار الفکر بیروت)

پھر مشرکین بنوثقیف کا وفد طائف سے آیا جنہوں نے آپ کو سفر طائف میں پتھر مار مار کر لہولہان کیا تھا اس وقت بھی آپ نے ان کی ہدایت کی دعا کی تھی اور ان کے آنے پر آپؐ نے بعض اصحاب کی مخالفت کے باوجود انہیں مسجد نبوی میں ٹھہرا کر ان کی خاطر تواضع کا اس طرح اہتمام کروایا جیسے کوئی عزیز اور پیارے دوست کے لئے کرواتا ہے۔
(احکام القرآن للجصاص جلد 3 ص 109)

پس اسلام میں داخل کرنے کے لئے کوئی جبر و تشدد روا نہیں رکھا گیا بلکہ یہی وجہ ہے کہ ایک عیسائی مصنف ایڈم میٹس کے بیان کے مطابق دیگر مذاہب

کے لوگوں کا کثرت سے اسلام قبول کرنے کا اصل سبب اسلامی رواداری ہی تھا۔

مذہبی اختلاف کی بناء پر دنیا میں انصاف کا بھی خون کیا گیا۔ قابلِ افسوس امر یہ ہے۔ آج کی مذہبی آزادی کی علمبردار مہذب قوموں کا دامن بھی اس سے پاک نہیں۔ اسلام دوسری قوموں کی طرح یہ تعلیم نہیں دیتا کہ دشمن قوموں پر قابو پا کر جیسے چاہو ان کے ساتھ ظالمانہ سلوک کرو۔ انہیں نابود کر ڈالو اور ان کے عبادت خانے گرا دو۔ (استثناء باب 7 آیت 1 تا 6)

چودہویں اور پندرہویں صدی عیسوی میں اس تعلیم کے نتیجہ میں مذہب کے نام پر روا رکھی جانے والی ظالمانہ کارروائیاں خواہ ان کا تعلق سپینش انکویزیشن سے ہو یا رومن انکویزیشن اور فرنچ انکویزیشن سے بلاشبہ انسانیت پر ایک بدنما داغ ہیں۔ جب خلاف بائبل سائنسی تحقیقات کی وجہ سے بھی اہل علم تشدّد کا نشانہ بنائے گئے ۔ مگر ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مشرکین مکہ اور یہود مدینہ کی شرارتوں اور مظالم کے باوجود ان کے ساتھ عدل وانصاف کے سلوک کی یہ خوبصورت تعلیم دی۔ اے مومنو! اللہ کی خاطر انصاف کے ساتھ گواہی دینے کے لئے مضبوطی اور استقامت سے قائم ہو جاؤ اور کسی قوم کی دشمنی تمہیں اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ تم انصاف کا دامن چھوڑ دو۔ تم عدل سے کام لو کیونکہ تقویٰ کے سب سے قریب ترین چیز عدل ہے۔ (المائدہ:9)۔ اور ہمارے نبیؐ کی ساری زندگی اس تعلیم کی خوبصورت تصویر تھی۔

چنانچہ مدینہ کے یہودی بھی اپنے فیصلہ رسول اللہؐ کی عدالت سے کروانے کو ترجیح دیتے تھے۔ مدینے میں یہ نظارہ بھی دیکھا گیا کہ یہودی قرض خواہ کے مسلمان کے خلاف مقدمہ میں رسول اللہؐ نے یہودی کے حق میں ڈگری دی اور مسلمان کو باوجود نامساعد حالات کے اپنے تن کے کپڑے فروخت کر کے قرض ادا کر دکھایا۔ (مسند احمد جلد 3 ص 422 بیروت)

امر واقعہ یہ ہے ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے غیر مذاہب کے لوگوں سے رواداری کا مظاہرہ محض عدل سے ہی نہیں بلکہ احسان کا سلوک روا رکھ کر فرمایا۔ چنانچہ آپ نے اپنے پیروؤں کو مذہبی مخالفین کے جذبات کا احترام کرنے کی تعلیم دی اور اس حد تک اس کی تلقین فرمائی کہ وہ مشرک جو پتھر اور مٹی کی بے جان مورتیوں اور بے حقیقت بتوں کو اس کائنات کا خالق و مالک سمجھتے تھے ان کے بارے میں بھی فرمایا کہ جن چیزوں کو تمہارے مخالفین خدا کے مقابلہ میں پکارتے ہیں ان کو بھی برا بھلا نہ کہو تا کہ ان کی دل شکنی نہ ہو۔

رسول کریمؐ نے اپنے جذبات کی قربانی دے کر بھی مذہبی پیشواؤں کی عزت و احترام کے ذریعہ غیر مذاہب کے جذبات کے احترام کا نہایت حسین نمونہ پیش فرمایا۔ ایک دفعہ مدینہ کے ایک یہودی نے مسلمان کا حضرت موسیٰ کی رسول اللہؐ پر فضیلت پر جھگڑا ہو گیا۔ وہ یہودی رسول اللہؐ کی عدالت میں مقدمہ لایا۔ آپ نے کیا حکیمانہ فیصلہ فرمایا کہ گزشتہ انبیاء بشمول حضرت موسیٰؑ پر میری فضیلت کا ذکر اس طور سے نہ کیا کرو جس سے دوسروں کی دلآزاری ہو۔

(بخاری کتاب الانبیاء باب وان یونس لمن المرسلین)

مخالفت کی دنیا میں بدسلوکی کے مقابلہ میں جوابی انتقامی کارروائی کے نمونے تو عام ملتے ہیں۔ مگر ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک نئے نمونے کی بنیاد ڈالی اور وہ تھا ظلم پر ظلم کرنیوالوں کے مظالم بھلا کر بدی کے مقابل پر نیکی اور احسان کا سلوک کرنا۔

اہل مکہ نے جس حال میں رسولؐ اللہ اور آپ کے اصحاب کو مکہ میں اذیتیں دیں۔ بعض صحابہ کو شہید کیا۔ پھر وطن سے بے وطن کیا۔ انہیں عمر بھر کی کمائی اور اموال سے محروم کیا۔ یہ تمام مظالم تاریخ کا کھلا ورق ہیں۔ لیکن رسولؐ اللہ کے مکہ چھوڑنے کے بعد ان ظالموں کو خدا نے پکڑا اور ایک شدید قحط سالی کا شکار ہو کر مردار اور ہڈیاں کھانے لگے تب دشمن اسلام ابوسفیان مدد کا طالب ہو کر مدینے آیا۔ رسول اللہؐ نے اسی وقت ہاتھ اُٹھا کر دعا کی۔ خدا نے فضل فرمایا اور جلد ہی بارشوں کا سلسلہ شروع ہو گیا۔

(بخاری کتاب التفسیر سورۃ الروم لدخان)

مگر بارشوں کے نتائج ظاہر ہونے تک اہل مکہ کی ضروریات آپ نے نظر انداز نہیں فرمائیں اور قحط زدگان کے لئے مدینہ سے چندہ اکٹھا کر کے مکے بھجوایا۔ (المبسوط للسرخسی جلد 10 ص 92)

صحابہ رسولؐ اللہ کی سیرت کا خلاصہ یہ بیان کرتے تھے کہ رسول اللہؐ ہمیشہ مشرکین اور اہل کتاب سے عفو سے کام لیتے اور ان کی ایذاء رسانیوں پر صبر کرتے تھے۔ (بخاری کتاب التفسیر آل عمران لتبلون فی اموالکم)

اسی زمانہ میں یمامہ کا سردار ثمامہ بن اُثال مسلمان ہو گیا۔ اس نے قریش کی شرارتوں کی سزا کے طور پر ان کا غلّہ روک دیا۔ قریش نے رسول اللہؐ سے سفارش کروائی جس پر آپؐ نے ثمامہ کو خط لکھ کر قریش کا غلہ فوراً واگزار کر دیا۔ قحط کے زمانہ میں کفار مکہ پر یہ رسولؐ اللہ کا ایک اور احسان تھا۔

(السیرۃ الحلبیہ جلد 3 ص 175 بیروت)

مذہبی رواداری کے علمبردار صلح وامن کے ایسے سفیر پر یہ اعتراض کہ انہوں نے مذہبی جبر وتشدّد روا رکھا خود کتنا بڑا ظلم ہے۔ اس جگہ ہم رسولؐ اللہ کی مذہبی رواداری کا وہ نظارہ پیش کئے بغیر نہیں رہ سکتے جو صلح حدیبیہ میں پیش آیا۔ جب نبی کریمؐ نے اپنی ایک خواب پورا کرنے کی غرض سے صحابہ کے ساتھ طواف بیت اللہ کے لئے نکلے مگر مکہ سے نو میل دور حدیبیہ مقام پر روک دیا گیا۔ اہل مکہ کی کمر قحط سالی اور تین جنگوں میں ٹوٹ چکی تھی۔ رسول اللہؐ چاہتے تو اپنے چودہ سو سربکف مجاہدوں کے ساتھ جو حدیبیہ میں موت پر آپ کی بیعت کر چکے تھے بآسانی مکے داخل ہو سکتے تھے۔

وہ عجیب مشکل وقت تھا جب اہل مکہ احساسِ شکست کو چھپانے کے لئے معاہدہ کی ہر شرط پر ضد اور ہٹ دھرمی کا مظاہرہ کر رہے تھے، معاہدہ کی ہر شق میں انہوں نے مسلمانوں کو نقصان پہنچانے کی کوشش کی۔ پہلے معاہدہ پر بسم اللہ کے الفاظ لکھے جانے پر ناجائز ضد کی پھر محمد رسول اللہ کے الفاظ پر اعتراض کیا۔ رسولؐ اللہ نے فرمایا بے شک میں اللہ کا رسول ہوں۔ لیکن صلح کی خاطر محمد بن عبداللہ ہی لکھ لو۔ پھر مسلمانوں کی خواہش کے برخلاف یہ شرط رکھی کہ مسلمان اس سال بغیر طواف کے واپس چلے جائیں۔

پھر کفار نے مسلمانوں کے لئے یہ تکلیف دہ شرط لکھوائی کہ مدینے کا جو شخص کافر ہو کر مکے آنا چاہے تو آسکے گا لیکن مکہ سے کوئی مسلمان ہو کر مدینے نہ جا سکے گا۔ اور اگر گیا تو مسلمان اسے واپس کرنے کے پابند ہوں گے۔

یہ غیر منصفانہ شرط بھی رسول اللہؐ نے صلح کی خاطر مان لی۔ ابھی معاہدہ پر دستخط نہ ہوئے تھے کہ سہیل کا بیٹا ابوجندل جو مسلمان ہو کر اپنے باپ کے پاس مظالم کا نشانہ بن رہا تھا۔ قید سے نکل کر زنجیریں اُٹھائے اسلامی قافلے تک پہنچنے میں کامیاب ہو گیا۔ سہیل نے اس کی واپسی کا مطالبہ کیا۔ رسول اللہؐ نے فرمایا کہ ابھی معاہدہ پر دستخط نہیں ہوئے اور عمل درآمد تکمیل معاہدہ کے بعد ہوتا ہے۔ سہیل نے ابوجندلؓ کی واپسی کے بغیر معاہدہ سے انکار کر دیا۔ ابوجندل نے اس کسمپرسی کے عالم میں اپنے آپ کو مسلمانوں کے سامنے زمین پر پھینک کر دہائی دی اور کہا مسلمانو! کیا اس حال میں مجھے دشمنوں کے حوالے کر جاؤ گے، دیکھتے نہیں انہوں نے میرا کیا حال کر رکھا ہے۔ مسلمانوں کے لئے وہ ایک مشکل امتحان اور شدید ابتلا کا وقت تھا۔ ان کی آنکھوں سے خون اتر رہا تھا۔ مگر رسول اللہؐ نے صلح کی خاطر ابوجندل کو واپس کروایا۔ مسلمانوں کے سینے اس وقت بھٹی کی آگ کی طرح دہک رہے تھے۔ مکہ ایک مرے ہوئے شکار کی طرح ان کے سامنے تھا۔ آپ کے ایک اشارے سے آج مکے کی اینٹ سے اینٹ بج جاتی۔ مگر رسول اللہؐ نے ان شرائط کو قبول کر کے صلح کرنے کو ترجیح دی۔ اور صحابہ کو حکم دیا کہ یہیں میدان حدیبیہ میں اپنی قربانیاں ذبح کر ڈالو اور تھوڑی ہی دیر میں حدیبیہ ایک قربان گاہ میں تبدیل ہو گیا۔

کہاں ہیں اسلام پر جارحیت کا الزام لگانے والے؟ وہ آئیں اور حدیبیہ کے میدان میں ذبح ہونے والی ان جانوروں کی قربانی کے ساتھ 1400 انسانی جذبات کی قربانی کا بھی مشاہدہ کریں کہ کس طرح قوت وطاقت کے باوجود مذہبی رواداری کی تاریخ میں ایک نئے سنہری باب کا اضافہ کیا گیا کہ عرش کا خدا بھی کہہ اُٹھا کہ ہم نے تمہیں فتح مبین عطا کی ہے۔ بیشک اس وقت جذبات پر قابو پانا بھی ایک فتح تھی۔ مگر بعد میں معاہدہ حدیبیہ اسلامی فتوحات کا سنگ میل اور فتح مکہ کی پہلی کڑی ثابت ہوا۔

جہاں تک اہل مکہ کے ظلم وستم کے جواب میں عفو اور احسان کا تعلق ہے۔ اس کا عدیم المثال نمونہ فتح مکہ کے دن ظاہر ہوا۔ جب مکہ کے تمام ظالم اور سرکش سر جھکائے آپ کے سامنے کھڑے تھے۔ آپ نے انہیں مخاطب کر کے فرمایا۔ ’’اے مکّہ والو! اب تم خود ہی بتاؤ میں تمہارے ساتھ کیا سلوک کروں‘‘؟ یہاں ذرا ٹھہریئے اور دیکھئے رسول کریمؐ کن لوگوں سے مخاطب تھے؟ ان خون کے پیاسوں سے جن کے ہاتھ گزشتہ بیس سال سے مسلمانوں کے خون سے لالہ رنگ تھے۔ ہاں! مسلمان غلاموں کو مکہ کی گلیوں میں گھسیٹنے والے، مسلمان عورتوں کو بیدردی سے ہلاک کرنے والے، مسلمانوں کو انکے گھروں سے نکالنے والے اور خود ہمارے آقا و مولا کو تین سال تک ایک گھاٹی میں قید کر کے اذیتیں دینے والے، مسلمانوں پر حملہ آور ہو کر ان کی نعشوں کا مثلہ کرنے والے، آپؐ کے چچا حمزہ کا کلیجہ چبانے والے، آپؐ کی صاحبزادی زینب پر قاتلانہ حملہ کرنے والے، لیکن جب ان سے پوچھا جاتا ہے کہ تمہیں کس سلوک کی توقع ہے تو کہتے ہیں۔ ’’بے شک آج آپ جو چاہیں کر سکتے ہیں مگر آپ جیسے کریم انسان سے ہمیں نیک سلوک کی ہی امید ہے اس سلوک کی جو حضرت یوسفؑ نے اپنے بھائیوں سے کیا تھا۔‘‘

مگر رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم نے تو ان کی توقعات سے کہیں بڑھ کر ان سے حسن سلوک کیا۔ آپؐ نے فرمایا کہ جاؤ تم سب آزاد ہو صرف میں خود تمہیں معاف نہیں کرتا ہوں بلکہ اپنے رب سے بھی تمہارے لئے عفو کا طلب گار ہوں۔

(السیرۃ النبویۃ لابن ہشام جلد 4 ص 94 مطبوعہ مصر)

واجب القتل مجرموں میں دشمن اسلام ابوجہل کا بیٹا اور مشرکین مکہ کا سردار عکرمہ اپنے گھناؤنے جرائم کی معافی کی کوئی صورت نہ دیکھ کر فتح مکہ کے بعد یمن کی طرف فرار ہو گیا۔ اس کی بیوی اُمّ حکیمؓ نے رسول کریمؐ سے اپنے خاوند کے لئے امان نامہ لے کر پیچھے گئی تو اسے اپنے جرائم کے خیال سے معافی کا یقین نہ آتا تھا مگر اپنی بیوی پر اعتماد کر کے واپس مکے آ گیا۔

(السیرۃ الحلبیۃ جلد 3 ص 29 دار احیاء التراث العربی بیروت)

عکرمہ کی آمد پر دنیا نے یہ عجیب نظارہ دیکھا کہ اپنے اس جانی دشمن کو خوش آمدید کہنے کیلئے کھڑے ہو گئے۔

(مؤطا امام مالک کتاب النکاح باب المشرک اذا اسلمت زوجتہ)

پھر اپنی چادر اس کی طرف پھینک دی جو اعلان تھا کہ میری طرف سے تمہیں امان ہے۔ پھر فرطِ مسرّت سے اس کی طرف آگے بڑھے۔ عکرمہ نے پوچھا کیا آپؐ نے مجھے اپنے مذہب پر قائم رہتے ہوئے معاف فرما دیا ہے۔ آپؐ نے فرمایا ہاں میں نے معاف کیا۔ تب وہ عکرمہ یہ سب احسان اور مروتیں دیکھ کر رسول اللہؐ کے قدموں میں ڈھیر ہو گیا اور بے اختیار کہہ اُٹھا۔ اے محمدؐ! واقعی آپؐ تو بہت ہی صلہ رحمی کرنیوالے اور بے حد حلیم اور بہت ہی کریم ہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمدؐ اللہ کے رسول ہیں۔

آپؐ نے عکرمہؓ کے اسلام پر خوش ہو کر فرمایا کہ اے عکرمہ! آج جو مانگنا ہے مجھ سے مانگ لو۔ لوگو!

دیکھو دیکھو! کہ آج سردار مکہ کا بیٹا شہنشاہ عرب سے کیا منہ مانگا انعام لیتا ہے، مگر یہ کیا بات ہے عکرمہ تو خاموش ہے اور بولا بھی تو یوں عرض کیا اے خدا کے رسولؐ! آپ میرے لئے اپنے مولیٰ سے بخشش کی دعا کیجئے کہ جو دشمنی میں نے آج تک کی۔ اللہ تعالیٰ مجھے معاف کردے اور اس محسن رسول اور رحمت عالم کو بھی تو دیکھو کہ اسی وقت دعا کیلئے خدا کے حضور ہاتھ پھیلا کے عرض کیا ''مولیٰ میرے مولیٰ! میں نے عکرمہ کو معاف کیا تو بھی اس کے قصور معاف فرمادے'' اور آپؐ نے تو اسے ایسا معاف کیا کہ مسلمانوں کو بھی تاکید فرمائی دیکھو عکرمہؓ کے سامنے کبھی اس کے باپ ابوجہل کو برا بھلا نہ کہنا کہ اس سے میرے ساتھی عکرمہ کو تکلیف ہوگی۔

(اسد الغابۃ فی معرفۃ الصحابۃ لابن اثیر جلد 4 ص 5 مطبوعہ بیروت)

یہ تھا رسول اللہؐ کا جانی دشمن سے حسن سلوک اور رواداری کا نمونہ! ہے کوئی جو اس کی مثال پیش کرے۔

عمر بھر آپ نے اپنی ذات کا انتقام کبھی نہیں لیا۔ آپ نے دوسرے مذہبی مخالفوں کے لئے بھی بددعا کی تحریک کرنے والوں سے فرمایا کہ میں دنیا میں لعنت نہیں رحمت بنا کر بھیجا گیا ہوں۔ چنانچہ ہمیشہ دشمن کے حق میں یہ دعا کرتے تھے۔ اے اللہ! میری قوم کو ہدایت دے یہ جانتے نہیں۔ اپنے اوپر قاتلانہ حملے کرنے والوں کو معاف کردیا۔ نجد کے غورث بن حارث کو بھی اور خیبر کی زہر دینے والی یہودیہ کو بھی۔ سفر ہجرت میں اپنا تعاقب کرنے والے سراقہ کو نہ صرف معاف کیا بلکہ کسریٰ کے کنگنوں کی نوید سنائی۔ فتح مکہ کے موقع پر عثمان بن طلحہ کلید بردار کعبہ کو جس نے آپ کو خانہ کعبہ میں نماز سے روکا تھا آپ نے خانہ کعبہ کی چابیاں ہمیشہ کے لئے اسی کے حوالہ کردیں۔

الغرض فتح مکہ پر عفو عام تاریخ کا وہ منفرد واقعہ ہے جس پر سر ولیم میور بھی حیران ہو کر لکھتا ہے کہ محمدؐ کا یہ حیرت انگیز کردار بے مثال فیاضی کا نمونہ تھا۔

(لائف آف محمد ص 42)

الغرض ہمارے نبی حضرت محمد مصطفیٰؐ نے اپنے جانی دشمنوں اور خون کے پیاسوں کے ساتھ عفو و رحمت کا نمونہ دکھایا۔ کمزوری کے زمانہ میں بھی اور طاقتور ہو کر بھی۔ مفتوح و محکوم رہ کر بھی اور حاکم و فاتح بن کر بھی!

یہ وہ سچا عفو تھا جس کے چشمے میرے آقا کے دل سے پھوٹے اور مبارک ہونٹوں سے جاری ہوئے۔ اس رحمت عام اور عفو تام کو دیکھ کر دنیا انگشت بدنداں ہے۔ مستشرقین بھی اس حیرت انگیز معافی کو دیکھ کر اپنا سر جھکا لیتے ہیں اور اس عظیم رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔

مشہور مستشرق سٹین لے لین پول فتح مکہ کا نظارہ یوں بیان کرتا ہے ''اب وقت تھا کہ پیغمبر (صلی اللہ علیہ وسلم) خونخوار فطرت کا اظہار کرتے۔ آپؐ کے قدیم ایذاء دہندے آپؐ کے قدموں میں آن پڑے ہیں۔ کیا آپؐ اس وقت بے رحمی اور بیدردی سے ان کو پامال کریں گے۔ سخت عذاب میں گرفتار کریں گے یا ان سے انتقام لیں گے۔؟ یہ وقت اس شخص کے اپنے اصلی روپ میں ظاہر ہونے کا ہے۔ اس وقت ہم ایسے مظالم کے پیش آنے کی توقع کرسکتے ہیں جن کے سننے سے رونگٹے کھڑے ہوجائیں اور جن کا خیال کر کے اگر ہم پہلے سے نفرین و ملامت کا شور مچائیں تو بجا ہے مگر یہ کیا ماجرا ہے کیا بازاروں میں کوئی خونریزی نہیں ہوئی؟ ہزاروں مقتولوں کی لاشیں کہاں ہیں؟ واقعات سخت بیدرد ہوتے ہیں، کسی کی رعایت نہیں کرتے اور یہ ایک واقعی بات ہے کہ جس دن محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے دشمنوں پر فتح حاصل ہوئی وہی دن آپؐ کی اپنے نفس پر فتح حاصل کرنے کا دن تھا۔ قریش نے سال ہا سال تک جو کچھ رنج اور صدمے دیئے تھے اور بے رحمانہ تحقیر و تذلیل کی مصیبت آپؐ پر ڈالی تھی۔ آپؐ نے کشادہ دلی کے ساتھ ان تمام باتوں سے درگذر کی اور مکہ کے تمام باشندوں کو ایک عام معافی نامہ دے دیا۔'

(انتخاب قرآن مقدمہ ص 67)

لیا ظلم کا عفو سے انتقام
عَلَیْکَ الصَّلٰوۃُ عَلَیْکَ السَّلَام

پس فتح مکہ کا دن رسول اکرمؐ کی ذات سے ہر تشدّد کے الزام دور کرنے کا دن تھا۔ جب مکہ کو پیغمبر اسلام کی شوکت و جلال نے ڈھانپ لیا تھا۔ جب مسلمان فاتحین کے خوف سے عرب سرداروں کے جسم لرزاں تھے اور سینوں میں دل دھڑک رہے تھے۔ جب مکہ کی بستی ایک دھڑکتا ہوا دل بن گئی تھی تو یہ وقت تھا کہ تلوار کے زور سے لوگوں کو مسلمان بنایا جاتا اور جائیدادوں پر قبضہ کیا جاتا، لیکن یہ دن گواہ ہے کہ کہیں ایسا نہیں ہوا اور فتح مکہ کا یہ دن ابدالاباد تک محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی ذات سے جبر و تشدد کے الزام کی نفی کرتا رہے گا۔

اطالوی مستشرقہ پروفیسر ڈاکٹر وگلیری نے بحیثیت سپہ سالار نبی کریمؐ کے کردار پر تبصرہ اور اسلام سے جبر و تشدد کے الزام کی نفی کرتے ہوئے کیا خوب لکھا ہے:۔ ''قرآن کریم کی تعلیم اور نبی کریمؐ کا کردار دونوں گواہی دیتے ہیں کہ یہ الزام سراسر جھوٹا ہے۔ آپؐ نے جنگ کی لیکن یہ ایک ایسی جنگ تھی جس میں ایک فریق پیکر صبر تھا اور دوسرا فریق پیکر تکبر۔ یا یہ ایسی جنگ تھی جس میں ایک شخص لڑنا نہ چاہتا ہو مگر مجبوراً اسے ایسے دشمنوں کے خلاف لڑنا پڑے جو طاقت کے بل بوتے پر اسے نیست و نابود کرنے پر تلے ہوں...... پیغمبر اسلام کی تمام جنگیں سچے مذہب کو بچانے اور برقرار رکھنے کی غرض سے تھیں۔ یہ جنگیں مقصود بالذات نہ تھیں اور بہرحال مدافعانہ تھیں نہ کہ جارحانہ۔ قرآن شریف صاف فرماتا ہے اور اللہ کے راستے میں لڑو اُن سے جو تمہارے خلاف لڑتے ہیں لیکن زیادتی نہ کرو۔ (بقرہ:191) اگر ہم محمد ﷺ کی پیشگوئیوں پر غور کریں یا مسلمانوں کی ابتدائی فتوحات کو دیکھیں تو آسانی سے سمجھ سکتے ہیں کہ یہ الزام کہ اسلام بزور شمشیر منوایا گیا اور اسلام جلدی سے پھیل جانا تلوار کی وجہ سے تھا سراسر لغو اور بے ہودہ ہے۔''

(اسلام پر نظر ص 13 ترجمہ An interpretation of Islam از شیخ محمد احمد مظہر)

دور حاضر میں جہاں ایک طرف دہشت گردی کا بدنما عنوان نمایاں ہوتا جارہا ہے۔ وہاں انسانیت سسکیاں لے رہی ہے۔ وہ متلاشی ہے کسی ''رحمت عالم'' کے غلام کی جو اس کے دکھ بانٹے پس اے رحمۃ للعالمین سے عشق کا دم بھرنے والو! آج پھر محمد مصطفیٰ کی غلامی میں پیکر رحمت بن کر دنیا میں رحمت و محبت کے نظارے عام کردو۔

اے محمد مصطفیٰ کے غلامو! آج پھر دنیا کسی مسیحا کی منتظر ہے۔ اُٹھو اور اس کے دردوں کا مداوا کرو کہ آج تم ہی دنیا کی اُمید کی آخری کرن ہو۔ اگر تم نے بھی اس کی مسیحائی نہ کی تو اس کا کوئی پرسانِ حال نہ ہوگا۔

اسوۂ رسول پر عمل کرتے ہوئے انسانیت کی اقدار اس طرح قائم کر کے دکھاؤ کہ سارا عالم ایک بار پھر انسانیت زندہ باد کے نعروں سے گونج اُٹھے۔ صرف اپنے حقوق کی خاطر نہیں بلکہ دکھی انسانیت کی رسم زبان بندی کے خلاف علم جہاد بلند کرو اور اس پُرتشدّد دور میں امن و آشتی اور محبت کے وہ نمونے دکھاؤ کہ دنیا کی فضا محبت سے بھر جائے اور سب دنیا کا ایک ہی نعرہ ہو۔ محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں۔

بمبار طیارے

کچھ طیارے ایسے بھی ہوتے ہیں جن میں کسی قسم کے ہتھیار نہیں ہوتے۔ جیسے کہا جاتا ہے Shoot the Animals, But with a camera۔ ان میں دشمن کے حساس علاقوں اور دفاعی تنصیبات کا معائنہ کرنے اور ان کی تصاویر لینے کے لئے کیمرے اور دیگر آلات نصب ہوتے ہیں۔ چونکہ یہ کام انتہائی خطرناک ہوتا ہے۔ بغیر اجازت غیر کے علاقے میں داخل ہونے اور فضائی حدود کی خلاف ورزی کرنے کا لازمی نتیجہ دشمن کی طرف سے مار گرایا جانا ہی ہے۔ چنانچہ یہ طیارے جنہیں۔ Reconnaissance طیارے کہا جاتا ہے تمام دیگر طیاروں کی نسبت زیادہ تیز رفتار اور اونچا اڑنے والے ہوتے ہیں تا کہ وہ دوسرے طیاروں اور میزائلوں کی زد سے بچ سکیں۔ چنانچہ یہ طیارے آٹھ ہزار فٹ یعنی تقریباً 15 میل کی بلندی تک جاسکتے ہیں اور ان کی رفتار تین Mach تک ہوسکتی ہے اور مسلسل تین ہزار میل تک پرواز کرسکتے ہیں۔ امریکہ کا U-2 جہاز خصوصی طور پر لمبے پروں والا طیارہ ہے جو آٹھ ہزار فٹ کی بلندی پر جا کر انجن کو بہت آہستہ چلا کر چیلوں اور گدھوں کی طرح ہوا کے دوش پر تیرتا رہتا ہے اور اس طرح ایندھن کی بچت کر کے بہت زیادہ لمبے فاصلے تک اڑ سکتا ہے جب کہ SR-71 تین Mach سے زیادہ تیز رفتار کے ساتھ 80 ہزار فٹ سے زیادہ بلندی پر اڑ سکتا ہے۔ بعض طیارے خصوصی طور پر ٹرانسپورٹ طیارے کے طور پر استعمال کئے جاتے ہیں ان کے پہیے بہت چوڑے اور بڑے سائز کے ہونے کے ساتھ ساتھ ان کے پروں پر بھی ایسے آلات لگے ہوتے ہیں جن کی مدد سے یہ طیارے بغیر رن وے کے رف جگہوں پر بھی اتر سکتے ہیں۔ چنانچہ امریکہ کا C S A Ggalaxy ٹرانسپورٹ طیارہ ڈھائی ہزار من سامان اٹھا کر لے جاسکتا ہے۔ اور اس کا پچھلا حصہ کھول کر علیحدہ کر کے اس کے اندر پیچھے سے جہاز، ٹرک، ٹینک اور بکتر بند گاڑیاں بھر کر پھر سے جوڑ کر ہزار میل کے فاصلہ تک یہ سامان پہنچایا جاسکتا ہے۔ ان طیاروں کو امریکہ نے جنگی سامان عراق پہنچانے کے لئے استعمال کیا تھا۔ ان سے بھی بڑا ایک اور ٹرانسپورٹ طیارہ Superguppy ہے جو امریکہ کے خلائی جہازوں کے لئے راکٹوں کے علیحدہ علیحدہ حصے ایک جگہ سے دوسری جگہ لیجانے کے کام آتا ہے۔ اس کے علاوہ ہیلی کاپٹروں کو بھی ٹرانسپورٹر یا لڑاکا کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ ایک ہی جگہ پر سے سیدھا اوپر پرواز کر جانے اور لینڈ کرنے کی صلاحیت کے ساتھ ساتھ ہوا میں ایک ہی جگہ پر معلق رہ کر کام کرنے کی صلاحیت کی وجہ سے بعض لحاظ سے اس کو ہوائی جہاز پر فوقیت حاصل ہے۔ جب سامنے سے ہوائی مزاحمت نہ ہو جیسا کہ امریکہ کی عراق میں صورت حال تھی تو ہیلی کاپٹر مخصوص اہداف پر بہت زیادہ صحیح طور پر میزائل داغ سکتا ہے اور فوجوں کو اندرون ملک کسی بھی جگہ اتار سکتا ہے۔ اسی طرح زخمیوں کو میدان جنگ سے اٹھا کر محفوظ جگہ پہنچانے کے ساتھ ساتھ بھاری بھرکم فوجی گاڑیوں اور ٹینکوں کو نیچے لٹکتی ہوئی تار کے ساتھ اٹھا کر ادھر ادھر لیجا سکتا ہے۔ عراق میں امریکی Blackhawk ہیلی کاپٹروں کو خاص طور پر استعمال کیا گیا تھا۔ جب کہ Cobra ہیلی کاپٹر کے اندر توپیں اور میزائل نصب ہوتے ہیں جن کی مدد سے یہ زمینی اہداف کے ساتھ ساتھ ہوا میں اڑنے والے جہازوں اور جنگی ہیلی کاپٹروں کو بھی نشانہ بنا سکتا ہے۔ ایک جدید ترین طیارہ VTOL کہلاتا ہے جو Vertica Take Off And Landing کا مخفف ہے۔ یہ طیارہ ہیلی کاپٹر کی طرح زمین پر ایک ہی مقام سے سیدھا اوپر پرواز کرسکتا ہے اور ایک ہی مقام پر لینڈ بھی کرسکتا ہے اور ہوائی جہاز کی طرح تیز سپیڈ بھی پکڑ سکتا ہے جو ہیلی کاپٹر میں ممکن نہیں ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 60402 میں شکیلہ رؤف

بنت عبدالرؤف حامد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی I ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شکیلہ رؤف گواہ شد نمبر 1 عبدالرؤف والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 منیر احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 60403 میں مریم صدیقہ

بنت مشتاق احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 140-21 گرام مالیتی -/23742 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مریم صدیقہ گواہ شد نمبر 1 مشتاق احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 سلیمان احمد ولد مشتاق احمد

مسل نمبر 60404 میں مجیب اکرم

ولد ملک محمد اکرم قوم اعوان پیشہ کارکن عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ از ترکہ والدہ مرحومہ زرعی زمین ساڑھے تین کنال واقع تجکہ ضلع سرگودھا کا 1/4 حصہ مالیتی -/21875 روپے۔ 2۔ زرعی زمین 10 مرلہ واقع چاہ اسلام والا ضلع سرگودھا کا 1/4 حصہ مالیتی -/12500 روپے۔ 3۔ زرعی اراضی 20 مرلہ واقع چاہ اسلام والا کا 1/4 حصہ مالیتی -/1570 روپے۔ 4۔ مکان واقع تجکہ کا 1/4 حصہ -/6667 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت کارکن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/1360 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مجیب اکرم گواہ شد نمبر 1 عبدالباسط مومن وصیت نمبر 26379 گواہ شد نمبر 2 محمد اکرم والد موصی وصیت نمبر 17809

مسل نمبر 60405 میں فیض احمد فیض

ولد فضل احمد قوم کاہلوں پیشہ زمیندارہ عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1 ساڑھے بارہ ایکڑ زرعی اراضی واقع چک 190 مراد مالیتی اندازاً -/2500000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/50000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فیض احمد فیض گواہ شد نمبر 1 فضل احمد ناصر ولد فیض احمد فیض گواہ شد نمبر 2 ظفر اقبال کاہلوں ولد فیض احمد فیض

مسل نمبر 60406 میں تمثیلہ صدف

بنت محمد احمد شاد قوم جٹ پیشہ ٹیچنگ عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات نمبر 3 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 9-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت ٹیچنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ تمثیلہ صدف گواہ شد نمبر 1 محمد احمد شاد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 رضوان خالد وصیت نمبر 34152

مسل نمبر 60407 میں محمد افضل

ولد نذیر احمد قوم بندیشہ جٹ پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3145 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد افضل گواہ شد نمبر 1 محمد غفور گواہ شد نمبر 2 رانا نصیر احمد وصیت نمبر 36048

مسل نمبر 60408 میں طلعت احمد

بنت محمد احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی ٹاپس ایک جوڑی مالیتی -/400 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طلعت احمد گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد بھٹی ولد محمد احمد بھٹی گواہ شد نمبر 2 محمد احمد بھٹی والد موصیہ

مسل نمبر 60409 میں زاہد مبین

ولد محمد ابراہیم قوم بھٹہ پیشہ فارغ عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پریم کوٹ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ پلاٹ اڑھائی مرلہ واقع حافظ آباد مالیتی -/75000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد زاہد مبین گواہ شد نمبر 1 احمد سلام طاہر وصیت نمبر 33006 گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ولد محمد عنایت

مسل نمبر 60410 میں روبینہ وسیم

زوجہ وسیم احمد قوم بھوسلے جٹ پیشہ ٹیچر عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پریم کوٹ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 3-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند موصیہ -/70000 روپے۔ 2۔ 16 مرلہ تولے طلائی زیور مالیتی -/170000 روپے۔ 3۔ 3 کنال زرعی اراضی از حصہ والدین مالیتی -/112500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ روبینہ وسیم گواہ شد نمبر 1 احمد سلام طاہر وصیت نمبر 33006 گواہ شد نمبر 2 ناصر جاوید ہنجراء ولد محمد خان ہنجراء

مسل نمبر 60411 میں محمد اشرف جگ

ولد غلام محمد قوم جگ پیشہ زمینداری عمر 73 سال

بیعت 1962ء ساکن ڈاہرانوالی ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ ساڑھے نو ایکڑ زمین مالیتی -/2700000 روپے۔ 2۔ 10 مرلہ رہائشی مکان مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/72000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اشرف جگ گواہ شد نمبر 1 امجد زاہد احمد ولد محمد شریف گواہ شد نمبر 2 یاسر احمد ولد نصیر احمد

مسل نمبر 60412 میں لئیقہ رفیق

بنت رفیق احمد قوم جنجوعہ راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑ کا ضلع میر پور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ لئیقہ رفیق گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد وصیت نمبر 27463 گواہ شد نمبر 2 محمد اکبر انجم وصیت نمبر 31420

مسل نمبر 60413 میں عبدالرحمن بھٹی

ولد وہاب الدین مرحوم قوم راجپوت پیشہ پنشنر عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑ کا ضلع میر پور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 14x14 اندازاً مالیتی -/70000 روپے۔ 2۔ نقد رقم -/197000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2882 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالرحمن بھٹی گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد وصیت نمبر 27463 گواہ شد نمبر 2 عبدالرزاق ولد وہاب الدین

مسل نمبر 60414 میں نصیر احمد وڑائچ

ولد بشیر احمد مرحوم قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حاصل پور ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدہ منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی ساڑھے پانچ ایکڑ واقع چک نمبر 84/F مالیتی -/825000 روپے۔ 2۔ رہائشی مکان 5 مرلہ واقع چک نمبر 84/F مالیتی -/100000 روپے۔ 3۔ رہائشی مکان پونے سات مرلہ واقع چک نمبر 84/F مالیتی -/800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/45500 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نصیر احمد وڑائچ گواہ شد نمبر 1 اطہر احمد شکرانی ولد صدیق احمد شکرانی گواہ شد نمبر 2 محمد نواز عابد ولد عنایت علی

مسل نمبر 60415 میں بشریٰ بیگم

زوجہ نصیر احمد قوم کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حاصلپور ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 6 تولے مالیتی -/54000 روپے۔ 2۔ حق مہر ادا شدہ -/1500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ بیگم گواہ شد نمبر 1 محمد نواز عابد ولد عنایت علی گواہ شد نمبر 2 فرید نصیر ولد نصیر احمد

مسل نمبر 60416 میں فرید نصیر

ولد نصیر احمد قوم وڑائچ جٹ پیشہ حاصلپور عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حاصلپور ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ بس ایک عدد -/550000 روپے۔ 2۔ کار ایک عدد -/325000 روپے۔ 3۔ دوکان مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے ماہوار بصورت آمد گاڑی دوکان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فرید نصیر گواہ شد نمبر 1 اطہر شکرانی گواہ شد نمبر 2 محمد نواز عابد

مسل نمبر 60417 میں طاہر احمد

ولد اکبر علی قوم کاہلوں پیشہ ڈرائیونگ عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حاصلپور ضلع بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ از ترکہ والد ساڑھے بارہ ایکڑ زرعی اراضی چک نمبر 195 مراد مالیتی -/1250000 روپے۔ 2۔ 15 مرلہ پلاٹ واقع چھونے والا مالیتی -/150000 روپے۔ 3۔ مزدا بس مالیتی -/600000 روپے۔ 4۔ مزدا بس مالیتی -/400000 روپے کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے ماہوار بصورت آمد از گاڑی مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/50000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہر احمد گواہ شد نمبر 1 نعیم اکرم طاہر باجوہ وصیت نمبر 28245 گواہ شد نمبر 2 اطہر احمد شکرانی ولد صدیق احمد شکرانی

مسل نمبر 60418 میں طلعت فردوس

بنت اکبر علی مرحوم قوم کاہلوں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حاصلپور ضلع بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور مالیتی -/6000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طلعت فردوس گواہ شد نمبر 1 نعیم اکرم طاہر باجوہ مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 اطہر احمد شکرانی مربی سلسلہ

مسل نمبر 60419 میں نگہت فاطمہ

بنت اکبر علی قوم کاہلوں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حاصلپور ضلع بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور مالیتی -/8000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نگہت فاطمہ گواہ شد نمبر 1 نعیم اکرم طاہر باجوہ مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 اظہر احمد شکرانی

مسل نمبر 60420 میں فہمیدہ بیگم

بیوہ اکبر علی مرحوم قوم کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حاصلپور ضلع بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ ترکہ از خاوند 1/8 حصہ برقبہ ساڑھے چار ایکڑ زرعی اراضی واقع چک نمبر 192 مراد مالیتی -/450000 روپے۔ 2۔ طلائی زیورات مالیتی -/5000 روپے۔ 3۔ حق مہر ادا شدہ -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000

روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فہمیدہ بیگم گواہ شد نمبر 1 نعیم اکرم طاہر باجوہ مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 اطہر احمد شکرانی مربی سلسلہ

مسل نمبر 60421 میں عقیلہ یعقوب

زوجہ شہزاد احمد قوم کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر............ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حاصلپور ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 7 تولے مالیتی -/63000 روپے۔ 2۔ حق مہر ادا شدہ -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عقیلہ یعقوب گواہ شد نمبر 1 محمد نواز عابد ولد عنایت علی گواہ شد نمبر 2 فرہاد نصیر ولد نصیر احمد

مسل نمبر 60422 میں روبینہ کوثر

بنت مقصود احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حاصلپور ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی بالیاں اندازاً مالیتی -/2500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ روبینہ کوثر گواہ شد نمبر 1 اطہر احمد شکرانی مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 محمد یعقوب ولد رحمت علی

مسل نمبر 60423 میں آفتاب احمد

ولد منظور احمد قوم جٹ بھٹی پیشہ زمیندارہ عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 23/DNB ضلع بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 29-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی پلاٹ ساڑھے تین مرلہ مالیتی اندازاً -/20000 روپے۔ 2۔ بھینس مالیتی -/37000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے سالانہ بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد آفتاب احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالمغنی زاہد وصیت نمبر 19451 گواہ شد نمبر 2 شریف احمد وصیت نمبر 44559

مسل نمبر 60424 میں عتیق احمد

ولد موسیٰ خان قوم بلوچ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کمرشل کالونی بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عتیق احمد گواہ شد نمبر 1 محمد شفیق قیصر ولد محمد حسین گواہ شد نمبر 2 محمد ظفر اللہ خان ولد محمد عطاء اللہ

مسل نمبر 60425 میں بشارت احمد

ولد محمد ظفر اللہ خان قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کمرشل کالونی بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بشارت احمد گواہ شد نمبر 1 محمد شفیق قیصر گواہ شد نمبر 2 محمد ظفر اللہ خان

مسل نمبر 60426 میں عبدالمجید (بابا)

ولد محمد اسماعیل قوم آرائیں پیشہ کارکن عمر 61 سال بیعت 1996ء ساکن بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 14-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1800 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالمجید گواہ شد نمبر 1 محمد شفیق قیصر گواہ شد نمبر 2 محمد ظفر اللہ خان

مسل نمبر 60427 میں شاہد وسیم احمد

ولد بختیار احمد قوم جٹ باجوہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوک داتا زاید کا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شاہد وسیم احمد گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد ولد محمد شفیع گواہ شد نمبر 2 خالد محمود ولد محمد شریف

مسل نمبر 60428 میں بشارت احمد

ولد سلیم اللہ قوم بھنڈر پیشہ زمیندارہ عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ گوندل ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 19 کنال 14 مرلے اندازاً مالیتی -/1000000 روپے۔ 2۔ مکان واقع کوٹ گوندل مالیتی 6 لاکھ ہے کا 1/3 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بشارت احمد گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد بٹ ولد رفیق احمد بٹ گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ولد منظور احمد

مسل نمبر 60429 میں چوہدری احسان اللہ

ولد چوہدری شاہ محمد قوم بھنڈر پیشہ زمیندارہ عمر 59 سال بیعت 1958ء ساکن کوٹ گوندل ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 39 کنال 8 مرلہ مالیتی اندازاً -/2000000 روپے۔ 2۔ مکان واقع کوٹ گوندل مالیتی 6 لاکھ روپے کا 2/3 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/60000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری احسان اللہ گواہ شد نمبر 1 حفاظت احمد نوید ولد بشارت احمد باجوہ گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ولد منظور احمد

مسل نمبر 60430 میں بشیر احمد

ولد غلام علی قوم گوندل پیشہ زمیندارہ عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ گوندل ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 9 کنال مالیتی اندازاً -/450000 روپے۔ 2۔ مکان مالیتی اندازاً -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/13000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد

بشیر احمد گواہ شد نمبر 1 حفاظت احمد نوید مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 چوہدری احسان اللہ ولد چوہدری شاہ محمد

مسل نمبر 60431 میں خلیل احمد

ولد چوہدری سعید احمد قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی اراضی 10 کنال مالیتی -/500000 روپے۔ 2۔ٹریکٹر ٹرالی مالیتی -/200000 روپے۔3۔رہائشی مکان مع حویلی 1/2 حصہ قیمت -/400000 روپے۔4۔گائے مالیتی -/55000 روپے۔5۔موٹر سائیکل مالیتی -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/250000 روپے سالانہ بصورت آمد از زمین ٹھیکہ پر لی گئی ہے مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/20000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد خلیل احمد گواہ شد نمبر 1 حمید خان ولد بیرم خان گواہ شد نمبر 2 نسیم احمد ولد چوہدری رشید احمد

مسل نمبر 60432 میں زاہدہ خلیل

زوجہ چوہدری خلیل احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-8-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر -/15000 روپے۔2۔زیور 80 گرام مالیتی -/80000 روپے۔3۔ترکہ والدین 8 کنال زمین مالیتی -/400000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ ...... روپے ماہوار..........مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ زاہدہ خلیل گواہ شد نمبر 1 حمید خان گواہ شد نمبر 2 چوہدری خلیل احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 60433 میں امتہ الشافی

بنت عبدالباسط بھٹی قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمود آباد فارم ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ الشافی گواہ شد نمبر 1 طارق محمود کھوکھر مربی سلسلہ وصیت نمبر 27105 گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد ولد فضل احمد

مسل نمبر 60434 میں نسیم اختر

زوجہ عبدالباسط بھٹی قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمود آباد فارم ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔2۔ طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1600 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نسیم اختر گواہ شد نمبر 1 طارق محمود کھوکھر مربی سلسلہ وصیت نمبر 27105 گواہ شد نمبر 2 سردار محمد خان وصیت نمبر 34208

مسل نمبر 60435 میں امتہ الرقیب سحر

بنت یعقوب احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمود آباد فارم ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور مالیتی -/5500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ الرقیب سحر گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد شہزاد مربی سلسلہ وصیت نمبر 32671 گواہ شد نمبر 2 یعقوب احمد وصیت نمبر 32443

مسل نمبر 60436 میں سلیم احمد

ولد فضل احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمود آباد فارم ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔موٹر سائیکل مالیتی -/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سلیم احمد گواہ شد نمبر 1 طارق محمود کھوکھر وصیت نمبر 27105 گواہ شد نمبر 2 سردار محمد خان وصیت نمبر 34208

مسل نمبر 60437 میں امتہ الشافی

بنت فضل احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمود آباد فارم ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ الشافی گواہ شد نمبر 1 طارق محمود کھوکھر مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 سردار محمد خان

مسل نمبر 60438 میں ساجد محمود

ولد طارق محمود قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سکرنڈ نواب شاہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 16-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ساجد محمود گواہ شد نمبر 1 محمد شریف ولد محمد دین گواہ شد نمبر 2 حبیب احمد ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر 60439 میں عدنان طاہر

ولد لیاقت علی قوم گل پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سکرنڈ ضلع نواب شاہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 9-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عدنان طاہر گواہ شد نمبر 1 عطاء الصبور ولد لیاقت علی گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد منظور ولد منظور احمد

مسل نمبر 60440 میں وجیہہ طاہرہ

بنت لیاقت علی قوم گل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سکرنڈ ضلع نواب شاہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 9-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ وجیہہ طاہرہ گواہ شد نمبر 1 عطاء الصبور گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد منظور

مسل نمبر 60441 میں ڈاکٹر سمیعہ نعیم

زوجہ ڈاکٹر نعیم انور قوم آرائیں پیشہ میڈیکل پریکٹس عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نواب شاہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 29-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل

متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 10 تولے مالیتی اندازاً -/150000 روپے۔ 2۔ حق مہر ادا شدہ بصورت زیور 5 تولے مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ہاؤس جاب مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ڈاکٹر سمیعہ نعیم گواہ شد نمبر 1 حبیب احمد وصیت نمبر 23881 گواہ شد نمبر 2 عبدالمنان ولد احسان الحق

مسل نمبر 60442 میں منیر الدین بھٹی

ولد احمد دین بھٹی مرحوم قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت 1960ء ساکن گلشن جامی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-2-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع گلشن جامی برقبہ 120 مربع گز اندازاً مالیتی -/2000000 روپے۔ 2۔ پلاٹ برقبہ 174 مربع گز واقع حمیر ٹاؤن مالیتی -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منیر الدین بھٹی گواہ شد نمبر 1 سہیل منیر والد منیر الدین بھٹی گواہ شد نمبر 2 فخر الدین بھٹی ولد احمد دین بھٹی مرحوم

مسل نمبر 60443 میں امتہ القدیر

زوجہ منیر الدین بھٹی قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن جامی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-2-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 5 تولے بشمول حق مہر ادا شدہ مالیتی -/40000 روپے۔ 2۔ ترکہ والد مکان واقع مدینہ کالونی اندازاً مالیتی -/1200000 روپے کا شرعی حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ القدیر گواہ شد نمبر 1 سہیل منیر گواہ شد نمبر 2 منیر الدین بھٹی خاوند موصیہ

مسل نمبر 60444 میں سہیل منیر

ولد منیر الدین بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن جامی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-12-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سہیل منیر گواہ شد نمبر 1 منیر الدین بھٹی والد موصی گواہ شد نمبر 2 فخر الدین بھٹی ولد احمد دین بھٹی

مسل نمبر 60445 میں منیر احمد

ولد بشیر احمد قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حمیر ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-2-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 133 مربع گز واقع حمیر ٹاؤن مالیتی اندازاً -/1400000 روپے جس پر قرض -/300000 روپے ہے۔ 2۔ پلاٹ برقبہ 133 مربع گز واقع سچل سرمت ٹاؤن۔ 3۔ ترکہ والد مکان فروخت شدہ -/850000 روپے کا شرعی حصہ رقم کی تقسیم باقی ہے ورثاء والدہ دو بھائی تین بہنیں ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منیر احمد گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد ولد منیر احمد گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد ولد منیر احمد

مسل نمبر 60446 میں تسنیم کوثر

زوجہ منیر احمد قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حمیر ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-10-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ترکہ والد وصول/خرچ شدہ -/50000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔ 3۔ طلائی زیور 65 گرام مالیتی -/65000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ تسنیم کوثر گواہ شد نمبر 1 منیر احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد ولد منیر احمد

اعلان داخلہ

☆ اقراء یونیورسٹی لاہور کیمپس نے درج ذیل کورسز میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔ (i) بی بی اے (آنرز) ایم بی اے، ایم بی اے ایگزیکٹو، بی ایف ڈی ایم (آنرز) بی ٹی ڈی ایم (آنرز) ڈی ایف ڈی، بی ایس ایم ایم ڈی (آنرز) ایم ایس ایم ایم ڈی، بی ایس ٹی وی رفلم (آنرز) ایم ایس ٹی وی رفلم، بی سی ایس (آنرز) ایم سی ایس، بی بی آئی ٹی (آنرز) ایم بی آئی ٹی، ڈپلومہ ان انٹیریئر ڈیزائن۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ یکم اگست 2006ء ہے مزید معلومات کیلئے اس فون نمبر پر 042-111-264-264 پر رابطہ کریں۔

☆ پاکستان سکول آف فیشن ڈیزائن لاہور نے چار سالہ فیشن ڈیزائن ڈگری پروگرام میں داخلے کا اعلان کر دیا ہے۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 26 جولائی 2006ء ہے جبکہ داخلہ ٹیسٹ یکم اور 2۔ اگست 2006ء کو ہوگا۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ ڈان مورخہ 16 جولائی 2006ء ملاحظہ کریں۔

☆ نیشنل کالج آف بزنس ایڈمنسٹریشن اینڈ اکنامکس لاہور نے درج ذیل پروگرامز میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔ ایم بی اے، بی ایس سی رایم ایس سی، ایم فل، پی ایچ ڈی، بی بی اے (آنرز)، ایم ایس سی (آنرز) اے سی سی اے کیٹ (Cat) بی ایس آنرز کمپیوٹر سائنس، سافٹ ویئر انجینئرنگ، بی ایس آنرز ٹیلی کمیونیکیشن، ایم سی ایس، ایم ایس ٹیلی کمیونیکیشن، ایم ایس کمپیوٹر سائنس ایم ایس سافٹ ویئر انجینئرنگ۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 12۔ اگست 2006ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے جنگ مورخہ 17 جولائی 2006ء ملاحظہ کریں۔ (نظارت تعلیم)

انگریزوں اور میر غلام علی تالپور کا معاہدہ

انگریزوں سے سندھ کے روابط میاں غلام شاہ کلہوڑا کے عہد میں 1758ء میں قائم ہوئے تھے اور انگریزوں کی چند تجارتی کوٹھیاں ٹھٹھہ اور شاہ بندر میں موجود تھیں۔ ان تجارتی تعلقات کو تالپور خاندان کے ابتدائی فرمانرواؤں نے بھی مستحکم رکھا اور اس طرح ایسٹ انڈیا کمپنی کے سوداگروں نے سندھ سے خاصا منافع کمایا۔

لیکن شاہ زماں، شاہ افغانستان کے ایماء پر سندھ کے حکمرانوں نے انگریزوں سے اپنے تعلقات منقطع کر لئے۔ جب میر غلام علی تالپور 1803ء میں مسند نشین ہوئے تو انہوں نے 1803ء میں انگریزوں سے تعلقات کی تجدید کرنا چاہی۔ بمبئی کے انگریز حکمرانوں نے پہلے تو اپنے سابقہ نقصانات کی تلافی کا مطالبہ کیا لیکن شاہ زمان، شاہ افغانستان کے ہندوستان کے مغربی علاقوں پر حملے کے خدشے کے پیش نظر کیپٹن ڈیوٹ سن کو میر غلام علی تالپور کے دربار میں حیدرآباد بھیجا۔ جس نے مندرجہ ذیل معاہدہ میر غلام علی تالپور سے کیا۔

1۔ دونوں حکومتیں عہد کرتی ہیں کہ آپس میں ایک دوسرے کی دوست رہیں گی اور ایک دوسرے کے دوست کو بھی دوست سمجھیں گی اور ایک دوسرے کے مخالف کو اپنا مخالف سمجھیں گی اور اس عہد کی ہمیشہ پابند رہیں گی۔

2۔ ضرورت کے وقت ایک دوسرے کو فوجی امداد دیں گی۔

3۔ ایک حکومت کا دشمن دوسری حکومت کی سرزمین میں پناہ حاصل نہ کر سکے گا۔

4۔ اگر سندھ کی حکومت کو مامورین، حکومت ایسٹ انڈیا کمپنی کی کسی بندرگاہ سے سامان خریدنا چاہیں تو اس معاملے میں حکومت کمپنی ان کی مدد کرے گی بشرطیکہ وہ اسلحہ کی قیمت نقد ادا کر دیں۔

5۔ ایسٹ انڈیا کمپنی کا ایک وکیل روابط اور تعلقات کو مضبوط کرنے کے لئے ہمیشہ دربار سندھ میں رہے گا۔

6۔ تاوان کا دعویٰ جو پہلے سے دونوں حکومتوں کے درمیان موجود ہے اسے اس معاہدے کے تحت کالعدم قرار دیا جاتا ہے۔

7۔ صرف ٹھٹھہ شہر میں انگریزوں کی ایک کوٹھی کلہوڑا عہد حکومت کے مطابق رہے گی۔ اس معاہدے پر 24 جولائی 1808ء کو دستخط ہوئے۔ یہ معاہدہ پہلا بنیادی طوق تھا جو سندھ میں انگریزوں کی غلامی کا پڑا۔

حکیم منور احمد عزیز صاحب

کھیرا۔ مختصر تعارف

کھیرا ایک زمین پر پھیلی ہوئی بیل کا پھل ہے۔ اس کی بیل آس پاس کے درختوں پر بھی چڑھ جاتی ہے۔ بعض زمینداروں نے کھیرے کی کاشت کے لئے باقاعدہ فارم بنا رکھے ہیں۔ کھیت میں اپنی خاص ترتیب سے بانسوں کو آپس میں باندھ کر ان پر کھیرے کی بیل کو چڑھاتے ہیں۔ کھیرا پاک و ہند میں سارا سال ملتا رہتا ہے۔

رنگ: سبز، زرد و سفید

ذائقہ: پھیکا، قدرے شیریں

مزاج: سرد تر درجہ دوم

حکماء کا کہنا ہے کہ کھیرا، ککڑی یعنی (تر) سے بہت دیر ہضم ہے۔ کھیرا میں وٹامن بی، وٹامن سی اور معدنیاتی نمکیات کے علاوہ زیادہ مقدار پانی کی ہوتی ہے۔ اس لئے مٹاپا دور کرنے کی غذاؤں میں اسے خاصی اہمیت حاصل ہے۔ وہ کھیرا زیادہ بہتر ہے جو نرم اور چھوٹا ہو۔ اس کو چھیل کر نمک اور مرچ سیاہ چھڑک کر کھاتے ہیں۔ دوپہر کے کھانے میں بہتر ذائقہ کے لئے اس کے ساتھ گاجر اور ٹماٹر بطور سلاد ملائے جاسکتے ہیں۔

کھیرا، مدر بول (پیشاب لانے والا) صفراء خون (خون کی گرمی)، پیٹ کی انتڑیوں کی سوزش کو تسکین دیتا ہے۔ پیاس کو رفع کرتا ہے۔ گرم دماغی بیماریوں، بےخوابی، گرمی کے بخاروں کے لئے نافع ہے۔ شدید صفراوی بخار میں اس کی قاشوں سے ہاتھ پاؤں کی تلیوں پر مالش کرتے ہیں۔ مٹاپا دور کرنے، جگر کی گرمی اور پیشاب کی جلن میں اسے پابندی سے استعمال کیا جاسکتا ہے۔ پیشاب آور ہونے کی وجہ سے ہائی بلڈ پریشر کے مریضوں کے لئے عمدہ غذا ہے۔ لیکن انہیں اس پر نمک نہیں چھڑکنا چاہئے۔

کھیرا پیاس کو بجھاتا ہے جسم میں تازگی لاتا، پیشاب کی جلن دور کرتا ہے، دماغی گرم بیماریوں، بےخوابی، گرمی کے بخاروں کو دور کرتا، یرقان کو دور کرتا، مثانہ کی پتھری توڑتا، گرمی کی دردسر کو رفع کرتا ہے، یہ گرم مزاج والوں کے لئے عمدہ غذا ہے۔

کھیرا کھانے کے بعد پانی نہ پیئیں۔ اسے بطور سلاد استعمال کریں۔ سرد مزاجوں کو نقصان پہنچتا ہے۔ اکثر فالج پیدا ہونے کا موجب بنتا ہے۔ معدہ کے پٹھوں کو کمزور کرتا ہے۔ درد کمر، متلی، قے پیدا کرتا ہے۔ وائی بادی والے افراد کو نقصان دیتا ہے۔ کڑوا ہرگز استعمال نہ کیا جائے۔

اس کے بیج بھی تقریباً یہی اثرات رکھتے ہیں۔ پیشاب رک رک کر آتا ہو تو اس کے بیجوں کا شیرہ بنا کر پلاتے ہیں۔

خبریں

ملکی اخبارات میں سے

حدود آرڈیننس صدر جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ حدود آرڈیننس کو عین اسلام کی روح کے مطابق ڈھالا جارہا ہے خواتین کے خلاف امتیازی قوانین ختم کردیئے جائیں گے۔ ترقی کے ثمرات عوام تک پہنچنا شروع ہوگئے ہیں۔ نرسنگ کنونشن سے خطاب کرتے ہوئے صدر مملکت نے کہا کہ بنیادی مراکز صحت کو فعال بنایا گیا ہے۔ حکومت نرسنگ کے شعبے کی ترقی کیلئے اقدامات اٹھا رہی ہے۔ اس موقع پر وفاقی وزیر صحت نے ہیڈ نرس کا گریڈ 17 اور سٹاف نرس کا گریڈ 16 کرنے کا اعلان بھی کیا۔

ایف 16 طیارے بش انتظامیہ نے کہا ہے کہ پاکستان کو فراہم کئے جانے والے ایف 16 طیارے میں ایٹمی ہتھیار لے جانے کی صلاحیت نہیں ہوگی۔ طیاروں کی فراہمی سے صدر مشرف اور ان کی حکومت کے ہاتھ مضبوط ہونگے اور یہ واضح ہوجائے گا کہ امریکہ پاکستان کے ساتھ طویل المدتی تعلقات کے وعدے پر کاربند ہے۔ طیاروں کی ٹیکنالوجی چین یا کسی اور ملک تک پہنچنے سے روکنے کیلئے امریکہ خود نظر رکھے گا۔

زلزلہ زدگان کی امداد وزیراعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ 45۔ارب روپے کی امداد زلزلہ زدگان میں تقسیم ہوچکی ہے۔ 4لاکھ گھر تعمیر کئے جائیں گے۔ بحالی کے تمام منصوبوں کو 5 سال میں مکمل کیا جائے گا۔ اڑھائی لاکھ مستحق خاندانوں کو 6 ماہ تک 3 ہزار روپے معاوضہ دیا جائے گا۔ 3300۔افراد کو کنسٹرکشن کے بارے تربیت دی گئی۔ بالاکوٹ کو دوسرے مقام پر دوبارہ آباد کیا جائے گا۔ 1570 سکولز کالجز اور 340 صحت کے ادارے بنائے جائیں گے تمام عمارتیں زلزلہ پروف ہونگی۔ تباہ شدہ سڑکوں کو دوبارہ تعمیر کیا جائے گا۔ زلزلہ متاثرین کو اگلے ہفتے سے قرضے ملیں گے۔ ڈونرز کانفرنس کے نتائج سے مطمئن ہیں۔ اکتوبر یا نومبر میں سپانسرز کانفرنس بلائی جائے گی۔

2۔اسرائیلی ہیلی کاپٹر تباہ حزب اللہ نے 2 اسرائیلی ہیلی کاپٹر تباہ اور 8 یہودیوں کو ہلاک کر دیا ہے۔ لبنان اور غزہ پر اسرائیلی طیاروں کے حملے جاری ہیں۔ جن میں مزید 10۔افراد جاں بحق اور متعدد زخمی ہوگئے۔ اسرائیل نے حزب اللہ کے 100 مجاہدین مارنے کا دعویٰ کیا ہے۔

لبنان پر اسرائیلی حملے کے خلاف مظاہرے

لبنان پر اسرائیلی حملوں کے خلاف متعدد شہروں میں احتجاجی مظاہرے ہوئے۔ اسرائیل اور امریکہ کے پرچم نذر آتش کئے گئے۔ اور حزب اللہ اور ایران وشام کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کیا گیا۔

ربوہ میں طلوع وغروب 24 جولائی	
طلوع فجر	3:41
طلوع آفتاب	5:16
زوال آفتاب	12:15
غروب آفتاب	7:13

نماز جنازہ

مکرم مجیب اللہ چوہدری صاحب صدر جماعت فلاڈلفیا یو ایس اے تحریر کرتے ہیں کہ محترمہ نصیرہ نزہت صاحبہ اہلیہ مکرم حافظ بشیرالدین عبیداللہ صاحب امریکہ میں 19 جولائی کو وفات پاگئی تھیں۔ ان کی نماز جنازہ 24 جولائی کو ساڑھے آٹھ بجے صبح دفاتر صدر انجمن احمدیہ کے احاطہ میں ادا کی جائے گی۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔

درخواست دعا

☆ مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

رفیق دماغ
NASIR
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 Fax:6213966

نورتن جیولرز ربوہ
فون گھر 6214214
فون دکان 6216216 :047-6211971

ارشد بھٹی پراپرٹی ایجنسی
بلال مارکیٹ ربوہ بالمقابل ریلوے لائن
فون آفس :047-6212764 گھر :6211379

الاحمد الیکٹرک سٹور
ہر قسم کا اعلیٰ معیار کا سامان بجلی دستیاب ہے
سپیشلسٹ۔ ڈسٹری بیوشن بکس۔ والٹن روڈ
ڈیفنس چوک لاہور کینٹ فون :042-666-1182
0333-4277382
موبائل 0333-4398382

C.P.L 29-FD

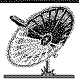
سپیشل آفر: /4800 میں مکمل ڈش بمعہ ریسیور دستیاب ہے۔
نیو محمود ٹیلی ویژن کمپنی
Dealer:Sony- Panasonic
Philips. Samsung, LG.
Nobel .Nokia, Samsung,
Sony, Ericson. Motorola
042-7125089
042-7355422
042-7211276
21۔ہال روڈ۔لاہور
ہر کمپنی کے موبائل ہول سیل ریٹ پر دستیاب ہیں

ENGLISH LANGUAGE COURSE
T.O.E.F.L and I.E.L.TS. CLASSES
A golden opportunity to learn to SPEAK, WRITE and READ English. Put your education and future in the hands of a foreign trained and foreign educated professional Course starts from July 29th 2006
Limited Vacancies.
Contact Twinkle Star Nursery School Rabwah
PH:6211800

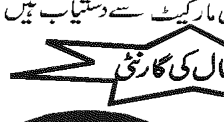
ہر لحاظ سے قابل اعتماد مختلف رنگوں میں دستیاب
سونی سائیکل
اور دیگر سپیئر پارٹس مارکیٹ سے دستیاب ہیں
5 سال کی گارنٹی
پیارے بچوں کے لئے خوبصورت تحفہ
پاکستانی بنئے
بین الاقوامی معیار کے ساتھ
پاکستانی مصنوعات خریدیئے
تیار کردہ: سونی سائیکل انڈسٹریز، لاہور
فون: 7142610 7142613 7142623
فیکس: 7142093